PAKISTAN MERCANTILE EXCHANGE

فیوچرز ٹریڈنگ کی پہلی اردو ڈکشنری

ٹریڈنگ ڈکشنری

ضروری اصطلاحات بمعہ معانی، تشریحات و نظریات

تحریر: شایان علی

پہلا ایڈیشن

ٹریڈنگ ڈکشنری

(جملہ حقوق محفوظ)

کتاب: ٹریڈنگ ڈکشنری

مصنف: شایان علی

ایڈیشن: پہلا

ناشر: پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج

مطبع: پرنٹرز پریس

طبع اول: جولائی/اگست ۲۰۱۲ء

تعداد: ایک ہزار

قیمت: -

فیوچرز ٹریڈنگ، فیوچرز ایکسچینج، ٹریڈنگ آرڈرز، ٹریڈنگ سسٹم، تکنیکی تجزیہ اور منڈیوں سے متعلق ضروری اصطلاحات بمعہ معانی، تشریحات و نظریات

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج کا تعارف

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج (PMEX) پاکستان کی پہلی آن لائن فیوچرز ایکسچینج ہے جہاں سونا، چاندی، خام تیل، چاول، چینی، گندم، پام آئل اور KIBOR فیوچرز کی خرید وفروخت کی جاتی ہے۔ پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج ایک قومی سطح کا ادارہ ہے جو ''سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان'' یعنی SECP کے زیرِنگرانی 2007 سے کام کر رہا ہے۔ PMEX کے شیئر ہولڈرز میں ''نیشنل بنک آف پاکستان'' ''زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ'' ''پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ'' ''کراچی سٹاک ایکسچینج'' ''لاہور سٹاک ایکسچینج'' اور ''اسلام آباد سٹاک ایکسچینج'' شامل ہیں۔ PMEX پاکستان کی پہلی Demutualized ایکسچینج ہے یعنی اس کے ممبرز اور بروکرز ایکسچینج کے انتظامی معاملات سے مکمل طور پر علیحدہ ہیں جبکہ ایکسچینج کے انتظامی امور کی نگرانی SECP کے منظور شدہ اور اِن اداروں کے نامزد کردہ نمائندوں پر مشتمل بورڈ کرتا ہے۔ ''پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج'' ہی وہ واحد ادارہ ہے جسے پاکستان میں فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے قانونی حیثیت حاصل ہے۔

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج انوسٹرز اور ٹریڈرز کے لیے سرمایہ کاری کے بہترین مواقع فراہم کرتی ہے۔ PMEX پر ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھولنا نہایت آسان ہے، کوئی بھی ٹریڈر یا انوسٹر PMEX کے کسی بھی رجسٹرڈ بروکر کے ذریعے ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھول سکتا ہے۔ PMEX چونکہ ایک مکمل الیکٹرانک ایکسچینج ہے اِس لیے پاکستان کے کسی بھی شہر یا مقام سے یکساں آسانی کے ساتھ ٹریڈنگ کی جاسکتی ہے۔ اِس وقت پاکستان کے تقریباً تمام بڑے شہروں میں PMEX کے رجسٹرڈ بروکرز کے دفاتر موجود ہیں اور اِن بروکرز کی تفصیلات ہماری ویب سائٹ www.pmex.com.pk پر ملاحظہ کی جاسکتی ہیں۔

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج اپنی ویب سائٹ پر منڈیوں کے لمحہ بہ لمحہ بدلتے ریٹس کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے جس سے انوسٹرز اور ٹریڈرز ہر وقت منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ سے باخبر رہتے ہیں۔ اِس کے علاوہ ٹریڈرز نہ صرف PMEX کی ویب سائٹ پر آن لائن اپنے سرمایے سے متعلق معلومات، اکاؤنٹ بیلنس اور نفع نقصان کی بدلتی صورتحال سے آگاہ رہتے ہیں بلکہ اپنے بروکر کی فراہم کردہ رپورٹس کی تصدیق بھی کرسکتے ہیں۔

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج پر ٹریڈنگ کی ایک اہم خصوصیت یہ بھی ہے کہ ایکسچینج ٹریڈر کے اکاؤنٹ میں موجود نقد رقم (Cash Balance) پر روزانہ کی بنیاد پر منافع بھی ادا کرتا ہے۔

پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج اپنے انوسٹرز اور ٹریڈرز کے لیے انٹرنیشنل اداروں کی کوالٹی ریسرچ اور تکنیکی تجزیے کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے جو بروکرز کو ہر روز ارسال کی جاتی ہے۔ اِس کے علاوہ انوسٹرز PMEX کی ویب سائٹ پر گولڈ کی ریسرچ اور تکنیکی تجزیے کی رپورٹ اُردو میں بھی پڑھ سکتے ہیں۔ PMEX کی درج بالا سہولیات کا موازنہ کسی بھی بین الاقوامی ایکسچینج سے کیا جا سکتا ہے۔

PMEX کی ہمیشہ یہ کوشش رہی ہے کہ نہ صرف سرمایہ کاروں کے لیے معیاری اور جدید ٹیکنالوجی سے آراستہ ٹریڈنگ کی سہولیات فراہم کرے بلکہ سرمایہ کاری اور ٹریڈنگ سے متعلق ان کی تربیت کا اہتمام بھی کرے۔ اِس سلسلے میں PMEX باقاعدگی سے پاکستان کے مختلف شہروں میں سیمینارز اور تربیتی ورکشاپس کا انعقاد کرتی رہتی ہے اور زیر نظر ''ٹریڈنگ ڈکشنری'' بھی اِسی تربیتی سلسلے کی ایک کڑی ہے۔ ہمیں اُمید ہے کہ اِس کاوش سے نہ صرف نئے ٹریڈرز اور سرمایہ کاروں کی معلومات میں اضافہ ہوگا بلکہ تجزیہ کار بھی اِس سے استفادہ حاصل کر سکیں گے۔

Ask پیشکش۔ وہ قیمت جس پر کوئی فروخت کی پیشکش کرے اور پھر خریدار اس قیمت پر خریداری کرے۔ Ask Price ہمیشہ Bid Price سے اوپر ہوتی ہے اور ایکسچینج پر ٹریڈرز کی خریداری Ask Price پر ہوتی ہے۔

Bear (Bearish Market) مندی۔ گراوٹ۔ مندی کی شکار منڈی۔ منڈی میں گراوٹ کا رجحان۔

Bid بولی۔ وہ قیمت جس پر کوئی خریداری کے لیے بولی لگائے اور پھر بیچنے والا اس قیمت پر فروخت کرے۔ Bid Price ہمیشہ Ask Price سے نیچے ہوتی ہے اور ایکسچینج پر ٹریڈرز کی فروخت Bid Price پر ہوتی ہے۔

Break-Even Point ایسی قیمت یا لیول جس پر نفع ونقصان برابر ہو جائے۔ ایسی قیمت جہاں کوئی ٹریڈر خریداری یا فروخت کرے اور منڈی اوپر نیچے گھوم کر دوبارہ اسی قیمت پر آجائے تو یہ Breakeven Point کہلائے گا، مطلب No Profit No Loss کا لیول۔ یہ لیول نکالنے کے لیے کمیشن اور فرقہ بھی اِس میں شامل کیا جاتا ہے۔

Broker بروکر۔ ایسی رجسٹرڈ کمپنی جو اِنوسٹرز کو فیوچرز ایکسچینج پر ٹریڈنگ کی سروس فراہم کرے۔ فیوچرز ٹریڈنگ ہمیشہ فیوچرز ایکسچینج پر بروکر کے واسطے سے کی جاتی ہے۔ اِس سلسلے

میں بروکرز انوسٹرز کی مکمل رہنمائی کرتے ہیں۔ PMEX کی ویب سائٹ www.pmex.com.pk پر پاکستان کے تمام بڑے شہروں میں موجود رجسٹرڈ بروکرز کی تفصیلات موجود ہیں۔

Bull (Bullish Market) تیزی۔ اُٹھان۔ تیزی کی شکار منڈی۔ منڈی میں تیزی کا رجحان۔

Bullion بُلین۔ سونا اور چاندی کو بُلین کہتے ہیں۔

Buy خرید۔ خریداری۔ خریدنا۔ جیسے گولڈ کی ایک سو اونس کی لاٹ فیوچرز ایکسچینج پر خریدنا۔

Buy Limit Order اگر منڈی کے Current Rate سے نیچے کسی لیول پر خریداری کرنی ہو تو اس مقصد کے لیے اس لیول کا Buy Limit Order لگایا جاتا ہے۔

Buy Stop Entry اگر منڈی کے Current Rate سے اوپر کسی لیول پر خریداری کرنی ہو تو اس مقصد کے لیے اس لیول کا Buy Stop Order لگایا جاتا ہے۔

Capital سرمایہ۔ انوسٹمنٹ کے لیے درکار رقم۔ ٹریڈنگ کی سب سے پہلی شرط سرمایہ ہے۔ فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے بنک، دوستوں یا رشتہ داروں سے پیسہ ادھار لینا، پلاٹ، دکان، مکان، گھریلو زیور یا گاڑی بیچ کر پیسہ اکٹھا کرنا انتہائی نامناسب رویہ ہے۔ ماہرین کہتے ہیں کہ پیسہ اتنا اِنوسٹ کریں کہ نقصان ہونے کی صورت میں معمولات زندگی متاثر نہ ہوں۔ اب فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے کتنا سرمایہ درکار ہے اِس سلسلے میں آپ کا بروکر ہی آپ کو آپ کے مالی حالات کے مطابق صحیح مشورہ دے گا۔

Chart زائچہ۔ چارٹ۔ گراف۔ منڈی کا چارٹ جو قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ کو لکیروں کی صورت میں واضح کرے اور ایسے چارٹ کو Line Chart کہا جاتا ہے۔ اِس کے علاوہ کئی اقسام کے چارٹ ہیں جیسے Bar Chart یا Candlestick Chart۔ سب سے مشہور چارٹ Candlestick ہے جو دورانیے کے اعتبار سے منڈی کے High, Low, Open, Close کو کاغذ یا کمپیوٹر سکرین پر ظاہر کرتا ہے اور اسے تکنیکی تجزیے میں بنیادی حیثیت حاصل ہے۔ چارٹ پر منڈی کی قیمتوں کا اظہار مدت یا دورانیے کے اعتبار سے ہوتا ہے جیسے Daily Chart سے مراد ایک دن کی Candles ہیں جس میں ہر مکمل دن کا High, Low, Open, Close موجود ہوتا ہے۔ ایک گھنٹے والے چارٹ سے مراد ہر Candle کا ایک گھنٹے بعد اپنے High, Low, Open,

Close کو ظاہر کرنا ہے۔ اِسی طرح ہر دورانیے یا Timeframe کے چارٹ ملاحظہ کیے جاسکتے ہیں۔

Commission ٹریڈنگ کی فیس یا کمیشن۔آپ کی ہر ٹریڈ پر بروکر کمیشن چارج کرتا ہے اور یہی اس کی آمدن کا ذریعہ ہے۔ کچھ بروکر زیادہ کمیشن چارج کرتے ہیں جبکہ ٹریڈر کم سے کم کمیشن پسند کرتا ہے۔ٹریڈر کو چاہیے کہ صرف کم کمیشن دیکھ کر بروکر ہر گز نہ چنے بلکہ ایسا بروکر چنے جو تجربے کے ساتھ دیگر خصوصیات کا حامل بھی ہو۔

Commodity بنیادی شے۔ خام مال۔ایکسچینج پر ٹریڈ ہونے والی اشیاء جیسے سونا، چاندی، خام تیل، گیس، گندم، دودھ، چینی وغیرہ۔ اِن اشیاء کی قیمتوں کا تعین فیوچرز ایکسچینج پر ہوتا ہے جہاں ہر وقت اِن کی قیمتیں اُتار چڑھاؤ کا شکار رہتی ہیں۔

Compounding ٹریڈنگ کی اصطلاح میں اِس سے مراد منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ سے حاصل ہونے والے نفع کو قواعد کے مطابق دوبارہ انوسٹ کرنا تاکہ انوسٹ ہونے والا نفع اضافی آمدن کی وجہ بنے اور ٹریڈنگ اکاؤنٹ ترقی کر سکے۔

Consolidation ٹھہراؤ۔استحکام۔منڈی کا مستحکم رجحان۔تیزی مندی سے ہٹ کر منڈی کا سست ہوجانا۔منڈی کا غیر جانب دار ہوجانا۔

Contango & Backwardation اگر حالیہ فیوچرز کنٹریکٹ کی قیمت آگے آنے والے کنٹریکٹس کی قیمتوں سے کم ہے تو ایسی صورتحال کو Contango اور اگر زیادہ ہے تو اسے Backwardation کہا جائے گا۔

Contract Month فیوچرز کنٹریکٹ کا اختتامی مہینہ۔وہ مہینہ جس کی مخصوص تاریخ میں کنٹریکٹ اپنے اختتام کو پہنچ جائے۔اِسے Delivery Month بھی کہا جاتا ہے۔

Contrarian Trading متضاد۔مخالف۔منڈی کے رجحان کے خلاف ٹریڈنگ۔ Swing Trading کی ایک قسم۔اِسے Counter Trend Trading بھی کہا جاتا ہے۔ایسا ٹریڈر جب دیکھتا ہے کہ منڈی میں تیزی کا رجحان ہے اور ہر طرف خریداری کی آوازیں آرہی ہیں تو وہ جان بوجھ کر فروخت کرے گا اور اِسی طرح مندی کی شکار منڈی میں جب اسے محسوس ہو کہ مزید گراوٹ پر اکثریت کا اجماع ہورہا ہے تو وہ خریداری کر لے گا۔ایسے ٹریڈرز تھوڑے نفع پر ہی اکتفاء کرتے ہیں اور رجحان کے خلاف زیادہ دیر نہیں

ٹھہرتے۔ عام طور پر نئے ٹریڈرز کو سکھایا جاتا ہے کہ کبھی بھی رجحان کے خلاف ٹریڈنگ نہیں کرنی چاہیے مگر یہ بھی ایک حقیقت ہے کہ دنیا کا مانا ہوا ٹریڈر Warren Buffett ایک Contrarian Trader ہے۔

Correction منڈی کے رجحان میں عارضی اُٹھان یا گراوٹ۔ اگر منڈی تیزی کے رجحان میں عارضی گراوٹ دکھائے یا مندی کے رجحان میں عارضی اُٹھان دکھائے تو اسے Correction یا Retracement کہا جاتا ہے۔ دراصل منڈی کا عارضی اُٹھان یا گراوٹ کے بعد واپس اپنے اصلی رجحان کی طرف رجوع کرنا ہی Correction کہلاتا ہے وگرنہ منڈی عارضی گراوٹ و اُٹھان پر استقامت دکھانا شروع کر دے تو یہ Correction نہیں بلکہ Reversal کے آثار ہیں۔

COT Report ایک ہفتہ وار رپورٹ جس میں منڈیوں سے متعلق معلومات شائع کی جاتی ہیں۔ CFTC (Commodity Futures Trading Commission) وہ ادارہ ہے جو COT Report یعنی Commitment of Traders رپورٹ ہفتہ وار جاری کرتا ہے۔ اِس رپورٹ میں Commercial Hedgers، Speculators Non-Commercial

Non-Reportable Traders, اور Open Interest کی ساری تفصیل موجود ہوتی ہے۔ پہلی بار باقاعدہ طور پر یہ رپورٹ 1962 میں جاری ہوئی اور ہر مہینے جاری ہوتی تھی مگر سال 2000 کے بعد اِس کا اجراء ہفتہ وار شروع ہوا۔ یہ رپورٹ منڈیوں کی پیش گوئی کے لیے انتہائی مفید ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ جسے COT Report کا تجزیہ نہیں آتا وہ تجزیہ کار کہلانے کا حق دار نہیں۔

Day Order ایکسچینج پر خرید وفروخت کا آرڈر جو کسی بھی دن لگایا جائے تو اس کی مدت صرف اُس دن کے لیے ہی ہوتی ہے اور اگر آرڈر پر عمل درآمد نہ ہو تو منڈی کے اختتام پر آرڈر بھی ختم ہو جاتا ہے۔

Day Trading ٹریڈنگ کی ایک حکمت عملی جو مختصر رجحان کو استعمال کرتے ہوئے دن میں دو چار ٹریڈز کو ہی ترجیح دے۔ ایسے ٹریڈرز کو "Day Traders" کہا جاتا ہے اور یہ ہر روز دھاڑی لگانے کی غرض سے ٹریڈنگ کرتے ہیں۔ Day Trading میں کوئی ٹریڈ اگلے روز کے لیے کھلی نہیں چھوڑی جاتی بلکہ منڈی کے بند ہونے سے پہلے تمام ٹریڈز ختم کر دی جاتی ہیں چاہے نفع ہو یا نقصان۔ اِسے Intraday Trading بھی کہا جاتا ہے۔ Day Trading عام طور پر Trading Sessions کی شروعات پر کی جاتی ہے

جیسے London Opening یا New York Opening پر۔ Day Traders اپنے روزانہ کے تجزیے میں معاشی ڈیٹوں کو خاص اہمیت دیتے ہیں۔

Demand & Supply طلب و رسد۔ڈیمانڈ اینڈ سپلائی کے چار بنیادی اُصول ہیں۔پہلا اُصول یہ ہے کہ جب کسی شے کی ڈیمانڈ بڑھ جائے اور سپلائی برقرار رہے تو اُس شے کی قیمت بڑھ جائے گی۔دوسرا اگر ڈیمانڈ گھٹ جائے اور سپلائی برقرار رہے تو قیمت بھی گھٹ جائے گی۔تیسرا اگر سپلائی بڑھ جائے اور ڈیمانڈ برقرار رہے تو قیمت کم ہو جائے گی اور چوتھا اُصول یہ ہے کہ اگر سپلائی کم ہو جائے اور ڈیمانڈ برقرار رہے تو قیمت بڑھ جائے گی۔ضروری نہیں کہ منڈیاں صرف ڈیمانڈ سپلائی سے ہی متاثر ہوں بلکہ قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ پر کئی دوسری طاقتیں بھی اثر انداز ہوتی ہیں جیسے عالمی معاشی صورتحال،حکومتی پالیسیاں، ملکوں کے درمیان لین دین، کرنسیوں کا اُتار چڑھاؤ، معاشی ڈیٹے،خبریں،افواہیں اور قیاس آرائیاں وغیرہ۔

Demo Trading Account فرضی ٹریڈنگ اکاؤنٹ۔مشقی ٹریڈنگ اکاؤنٹ۔نئے آنے والے ٹریڈرز کے لیے مشقی اکاؤنٹ جہاں قیمتوں کا اُتار چڑھاؤ اصلی مگر سرمایہ نقلی ہوتا ہے۔ایک نیا ٹریڈر چونکہ نا تجربہ کار ہوتا ہے اس لیے وہ صرف دنیائے ٹریڈنگ

سے آشنائی کی خاطر پہلے فرضی اکاؤنٹ پر مشق کرتا ہے پھر اپنا اصلی سرمایہ داؤ پر لگاتا ہے جبکہ بہت کم ٹریڈرز پہلے مشق کرتے ہیں پھر اصلی ٹریڈنگ کی طرف آتے ہیں ۔اِسے Hypothetical اور Simulated ٹریڈنگ اکاؤنٹ بھی کہا جاتا ہے۔

Discretionary Trading گیان ، دھیان اور ادراک پر مبنی ٹریڈنگ۔ایسی ٹریڈنگ جس میں تجزیہ کار کے پاس منڈی کی پیش گوئی اور ٹریڈنگ کے لیے فیصلے کا مکمل اختیار ہو اور اس کی پیش گوئی اور فیصلوں پر اس کا علم، تجربہ، فنی صلاحیتیں، جذباتی توازن اور یہاں تک کہ چھٹی حس بھی اثر انداز ہوتی ہو۔ایسے تجزیہ کار یا ٹریڈر کو Discretionary Trader کہتے ہیں اور یہ عام طور پر منڈی کی پیش گوئی کے لیے تکنیکی تجزیے کا استعمال کرتے ہیں۔ایسے ٹریڈر تکنیکی تجزیے کے اُن حصوں پر طبع آزمائی کرتے ہیں جن کا تعلق آرٹ یا فن سے ہو جیسے Elliott Wave Analysis، Price Pattern Analysis یا Trendline Analysis وغیرہ۔ایسے ٹریڈرز منڈی کو محسوس کرنے کی زبردست صلاحیت رکھتے ہیں اور ایسی پیش گوئی کرتے ہیں کہ بڑے بڑے دنگ رہ جاتے ہیں لیکن اِن کی تعداد ہمیشہ کی طرح کم ہی رہتی ہے۔

Diversification توسیع۔منڈیوں کی توسیع۔مختلف اقسام کی منڈیوں کا

چناؤ۔ٹریڈنگ میں نقصانات سے بچنے کی ایک حکمت عملی۔نقصان کا خطرہ کم کرنے کی خاطر منڈیوں کی تعداد بڑھانا۔ایک ٹریڈر کو چاہیے کہ صرف گولڈ میں انوسٹمنٹ نہ کرے بلکہ خام تیل اور چاندی کے علاوہ دوسری منڈیوں میں بھی انوسٹ کرے۔مستقبل قریب میں پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج پر Currencies کے فیوچرز کنٹریکٹس بھی ٹریڈنگ کے لیے دستیاب ہوں گے، پھر چاہیے کہ کرنسیوں میں بھی انوسٹ کرے۔ اِس طرح ٹریڈ کی جانے والی منڈیوں کی تعداد میں اضافہ ہوگا اور نقصان کا خطرہ کم ہوگا۔منڈیوں کی توسیع ہمیشہ منتخب کردہ ٹریڈنگ سسٹم اور Correlations کے اُصولوں کو مدنظر رکھ کر کی جاتی ہے۔

Dow Theory ڈاؤ تھیوری۔منڈیوں سے متعلق سو سال پرانی ایک تھیوری۔ Charles Henry Dow کی اِس تحقیق کو William Peter Hamilton، Robert Rhea اور E. George Schaefer نے چھ بنیادی عقائد میں بیان کیا ہے:

ا۔ منڈیوں میں تین اقسام کی حرکات پائی جاتی ہیں۔پہلی حرکت یا جامع رجحان ایک سال سے کم عرصے سے لے کر کئی سالوں تک قائم رہ سکتا ہے۔دوسری حرکت یا متوسط رجحان دس دنوں سے تین ماہ تک قائم رہ سکتا ہے۔تیسری حرکت یا مختصر رجحان کئی گھنٹوں سے لے کر ایک ماہ تک قائم رہ سکتا ہے۔

۲۔ منڈیوں کا جامع رجحان تین ادوار پر مشتمل ہے۔ پہلا دور وہ ہے جب سگھڑ، ہوشیار، ماہر اور خاص علم رکھنے والے ٹریڈرز کی قلیل تعداد خریداری شروع کرتی ہے جبکہ منڈی اُس وقت مستحکم رجحان میں ہوتی ہے۔ دوسرا دور وہ ہے جب دیکھا دیکھی عوام کی بڑی تعداد اور تکنیکی ٹریڈرز بھی اِس رجحان میں شامل ہو جاتے ہیں اور منڈی زبردست تیزی کا شکار ہو جاتی ہے۔ تیسرا دور وہ ہے جب منڈی تیزی کی حدوں کو چھونے لگتی ہے اور یہ وہ وقت ہے جب ماہر ٹریڈرز کی جانب سے فروخت شروع ہو جاتی ہے۔ یہی صورتحال مندی یا گراوٹ کے رجحان میں بھی دیکھی جاتی ہے۔

۳۔ منڈیوں سے جڑی خبروں اور واقعات کے رونما ہوتے ہی قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ کی شکل میں ان کا اظہار ہو جاتا ہے۔

۴۔ تیزی مندی کا رجحان اُس وقت تک حقیقی تصور نہیں کیا جائے گا جب تک DJIA اور DJT کے رجحانات آپس میں مطابقت نہ کھائیں۔

۵۔ تیزی مندی کے رجحان کی تصدیق Volume سے ہوتی ہے۔

۶۔ تیزی مندی کا جامع رجحان اُس وقت تک قائم سمجھا جائے گا جب تک رجحان کے اختتام پذیر ہونے یا Reversal کے ٹھوس شواہد نہ مل جائیں۔یعنی ہر Correction کو Reversal نہیں سمجھا جائے گا جب تک Reversal کے ثبوت نہ مل جائیں۔

(DJIA = Dow Jones Industrial Average)

(DJT = Dow Jones Transportation Average)

Drawdown (Max) کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم میں موجود انتہائی نقصان کی پیمائش۔ٹریڈنگ اکاؤنٹ کے Equity Curve کی سب سے بڑی گراوٹ۔کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم یا اکاؤنٹ کی پرفارمنس یا کارکردگی کی تاریخ میں موجود سب سے بڑا نقصان چاہے کسی ایک ٹریڈ سے ملا ہو یا متواتر اور سلسلہ وار ٹریڈز پر مشتمل ہو مگر نقصان کی مجموعی مقدار پرفارمنس کی تاریخ میں باقی نقصانات سے زیادہ ہو۔تجزیہ کار ٹریڈنگ سسٹم کے Maximum Drawdown سے آئندہ ہونے والے انتہائی نقصان کا اندازہ لگاتے ہیں اور اکثر اِسی بنیاد پر کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کو منظور یا مسترد کرتے ہیں۔

Economic Data معاشی ڈیٹے۔معاشی ڈیٹے جو کسی بھی ملک کی معاشی صورتحال

واضح کرتے ہیں۔چونکہ منڈیاں معاشی ڈیٹوں کا بھرپور اثر لیتی ہیں اِس لیے تجزیہ کار اور ٹریڈرز روزانہ آنے والے معاشی ڈیٹوں پر نظر رکھتے ہیں۔مثال کے طور پر ایک مشہور امریکی معاشی ڈیٹا Jobless Claims ہے جو ہر جمعرات کو نشر کیا جاتا ہے اور اِس میں بتایا جاتا ہے کہ پچھلے ہفتے کے مقابلے اِس ہفتے کتنے لوگوں نے امریکہ میں بیروزگاری کا دعویٰ کیا۔ اگر پچھلے ہفتے کے مقابلے اِس ہفتے زیادہ لوگوں نے بیروزگاری کا دعویٰ کیا ہو یا حقیقی اعداد اتفاق رائے یا اجماع سے زیادہ آجائیں تو اِس سے امریکی ڈالر انڈکس مندی کا شکار ہو جائے گا جس کی وجہ سے گولڈ میں تیزی دیکھی جائے گی۔آج کل یہ معاشی ڈیٹے انٹرنیٹ پر ہر جگہ تجزیے کے ساتھ موجود ہیں اور اِن سے بھرپور استفادہ حاصل کیا جاسکتا ہے۔

Efficient Market Hypothesis منڈیوں سے متعلق ایک نظریہ جس کے مطابق منڈیوں کی پیش گوئی، منڈیوں سے نفع اُٹھانا یا منڈیوں کو شکست دینا ناممکن ہے چاہے کوئی Technical Analysis کا استعمال کرے یا Fundamental Analysis کا سہارا لے۔اِس نظریے کے مطابق چونکہ منڈیاں فوراً سے پہلے ہی واقعات، معلومات اور ٹریڈرز کی مجموعی نفسیات کا اپنے اُتار چڑھاؤ سے اظہار کر دیتی ہیں اِس لیے کسی بھی تجزیہ کار کے لیے پیش گوئی کرنا ناممکن ہو جاتا ہے۔اِسی لیے منڈیوں میں خرید وفروخت سے حاصل ہونے والا نفع صرف ایک اتفاق ہوسکتا ہے اور ایسے اتفاق بار بار بھی ہو

سکتے ہیں مگر آخر کار سرمایے کی بربادی ہی مقدر بنتی ہے۔ اِسی کا متضاد نظریہ Inefficient Market Hypothesis کہلاتا ہے جس کے مطابق منڈیوں کی سو فیصد نہ سہی مگر پیش گوئی ممکن ہے اور نفع اُٹھاتے رہنا بھی ثابت ہے جس کی سب سے بڑی مثال Warren Buffett ہے جو ایک عرصے تک منڈیوں کو شکست دے کر نفع اُٹھاتا رہا ہے۔ اگر آپ یہ جاننا چاہتے ہیں کہ دنیا کے مانے ہوئے ٹریڈرز اور تجزیہ کار جو اپنی ٹریڈنگ پرفارمنس یا کارکردگی کے لحاظ سے عالمی شہرت رکھتے ہیں، کس نظریے کی طرف داری کرتے ہیں تو Jack D. Schwager کی کتاب The New Market Wizards, Conversations with America's Top Traders کا مطالعہ انتہائی ضروری ہے۔

Elliott Wave Theory تکنیکی تجزیے کی ایک مشہور تھیوری۔ تکنیکی قواعد کا ایک مجموعہ جسے منڈیوں کی پیش گوئی کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس تھیوری کو 1938 میں Ralph Nelson Elliott نے اپنی کتاب The Wave Principle میں بیان کیا۔ اِس تھیوری کے مطابق منڈیاں ہمیشہ لہروں کی شکل میں سفر کرتی ہیں۔ اِن لہروں کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا گیا ہے، ایک کو Motive Wave یا Impulsive Wave جبکہ دوسری قسم کو Corrective Wave کا نام دیا

گیا۔یعنی تیزی مندی کے حقیقی رجحان کو Impulsive Wave اور عارضی اُٹھان یا گراوٹ کو Corrective Wave کہا جائے گا۔Impulsive Wave کو مزید پانچ حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی (1-2-3-4-5) پر مشتمل ایک بڑی لہر جبکہ Corrective Wave کو تین حصوں میں تقسیم کیا جاتا ہے یعنی (a-b-c) کی نسبتاً چھوٹی لہر۔Elliott Wave کے بنیادی قواعد درج ذیل ہیں:

۱۔ Wave 1 شاذ ونادر ہی واضح ہوتی ہے یا پکڑ میں آتی ہے۔

۲۔ Wave 2 دراصل Wave 1 کی Correction ہے اور یہ کبھی بھی Wave 1 کی شروعات سے نیچے نہیں جاتی۔

۳۔ Wave 3 عموماً طور پر سب سے لمبی اور مضبوط لہر ہوتی ہے اور Wave 2 سے ہرگز کم نہیں ہوسکتی۔

۴۔ Wave 4 دراصل Wave 3 کی Correction ہے اور یہ کبھی بھی Wave 1 کے علاقے میں داخل نہیں ہوتی۔باقی لہروں کی نسبت یہ ایک پیچیدہ لہر ثابت

ہوتی ہے۔

۵۔Wave Impulsive کے رجحان کی آخری لہر Wave 5 کہلاتی ہے جس کے لیے Wave 4 کے کم از کم 70% علاقے کا سفر طے کرنا شرط ہے۔

۶۔ Wave A دراصل Corrective Wave کی پہلی لہر ہے اور تیزی کی Impulsive Wave میں یہ لہر گراوٹ اور مندی کے رجحان میں یہ لہر اُٹھان کا شکار ہوتی ہے۔

۷۔Wave B ہمیشہ Wave A کے مخالف رُخ پر چلتی ہے۔

۸۔ Wave C پھر دوبارہ Wave A کی سمت میں سفر کرتی ہے اور اکثر اِس کا حجم Wave A کے برابر یا اس سے بھی زیادہ ہو جاتا ہے۔

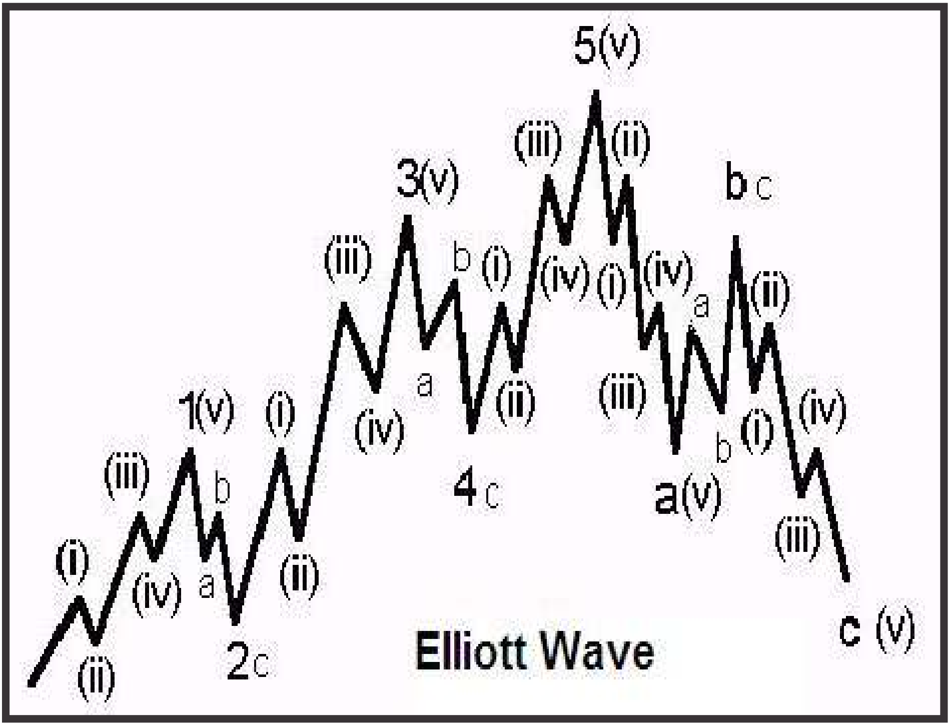

Emotions & Discipline جذبات۔نظم وضبط۔ٹریڈنگ میں جذبات پر قابو پانے اور نظم وضبط قائم رکھنے کی اہمیت۔آخر ایک ٹریڈر چاہتا کیا ہے؟ ایک ٹریڈر دراصل یہ چاہتا ہے کہ جب منڈی میں تیزی آنے والی ہو تو خریداری کر لے اور جب منڈی گراوٹ کا شکار ہونے والی ہو تو فروخت کر دے اور پھر ہر بار اِس طرح منافع حاصل کرتا رہے۔کیا یہ اتنا ہی آسان ہے؟ اگر اتنا ہی آسان ہوتا تو ہر کوئی لاکھوں نہیں کروڑوں کما رہا ہوتا۔یہ مشکل ہے مگر ناممکن نہیں اور ہاں آسان ہوسکتا ہے اگر ٹریڈنگ کے اُصولوں پر سختی سے عمل کیا جائے، نظم و

ضبط قائم رکھا جائے اور جذباتی فیصلوں سے مکمل پرہیز کیا جائے۔ دراصل منڈی سے نفع اُٹھانا مشکل نہیں مگر ٹریڈنگ کا اُصولوں اور نظم وضبط سے خالی ہونا اسے مشکل بنا دیتا ہے۔ تاریخ گواہ ہے کہ نئے ٹریڈرز کی اکثریت فطری طور پر اُصولوں اور نظم وضبط کی پابندی کرنے سے بھاگتی ہے اور جذباتی فیصلے کرنے میں سب سے آگے ہوتی ہے۔ ٹریڈنگ میں جذبات کی کوئی جگہ نہیں اور سو فیصد درست پیش گوئی ممکن نہیں، یہی وجہ ہے کہ ٹریڈنگ کے دوران کامیاب سے کامیاب ٹریڈر بھی جزوی طور پر نقصان اُٹھاتا ہے مگر مجموعی طور پر نفع کی حالت میں رہتا ہے۔ ایک کامیاب ٹریڈر اچھے سے جانتا ہے کہ ہر کی جانے والی ٹریڈ نفع نہیں دے گی، اِسی لیے نقصان کی صورت میں جذباتی ہو کر غلط فیصلہ نہیں کرتا اور نفع کی حالت میں اپنے آپ پر قابو رکھتا ہے۔ کئی ٹریڈرز لاشعوری سطح پر اپنی ہار ماننے کو تیار نہیں ہوتے، اِس لیے نقصان کے بعد بار بار ٹریڈ کرتے ہیں تاکہ وہ صحیح ثابت ہو جائیں اور پچھلا نقصان بھی برابر ہو جائے، یہ طریقہ غلط ہے۔ چونکہ نقصان کے فوری بعد اگلی ٹریڈ اکثر جذباتی طور پر کی جاتی ہے جیسے منڈی سے بدلہ لینا ہو یا ضد لگانی ہو، اِسی لیے اکثر بار بار نقصان کا سامنا کرنا پڑتا ہے۔ یاد رکھیں منڈی کا اتار چڑھاؤ انتہائی پیچیدہ عمل ہے، اِس میں جوش سے نہیں بلکہ ہوش سے کام لینا ہو گا۔ ایک کامیاب اور ناکام ٹریڈر میں فرق یہ بھی ہے کہ ناکام ٹریڈر نقصان کی صورت میں مختلف بہانوں سے دل کو تسلی دیتا ہے اور نقصان کا ذمہ دار منڈی کو ہی ٹھہراتا ہے جبکہ کامیاب ٹریڈر کی سوچ یہ ہوتی ہے کہ منڈی ہمیشہ درست سمت چلتی ہے اور نقصان کا ذمہ دار وہ خود

ہے۔ چونکہ جزوی نقصان ٹریڈنگ کا حصہ ہے اور اِس سے جان چھڑانا ممکن نہیں اِسی لیے ایسی سوچ رکھنے سے ٹریڈر میں ڈر خوف ختم ہو جاتا ہے۔ ٹریڈنگ کے دوران نقصان کا ڈر اور نفع کی لالچ ہی وہ جذبات ہیں جو ٹریڈر پر بھرپور انداز میں حملہ آور ہوتے ہیں اور ایسی حالت میں وہی ٹریڈر کامیاب رہتا ہے جو نہ صرف ٹریڈنگ کے اُصولوں پر سختی سے عمل کرے بلکہ بہترین نظم و ضبط کا مظاہرہ بھی کرے۔

Equity Curve کسی بھی ٹریڈنگ اکاؤنٹ یا ٹریڈنگ سسٹم کی کارکردگی کا گراف یا چارٹ۔ عام طور پر تجزیہ کار یا ٹریڈرز کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کے Equity Curve پر ایک نگاہ ڈالتے ہی سمجھ جاتے ہیں کہ ٹریڈنگ سسٹم اور اس کی پیش گوئی کی صلاحیت کتنے پانی میں ہے۔

Fake Brokers جعلی بروکرز۔ ڈبہ بروکرز۔ روٹرز۔ ایسے نام نہاد بروکرز جن کی پاکستان میں کوئی قانونی حیثیت نہیں۔ چونکہ انوسٹرز کا سرمایہ سیدھا اِن کی جیبوں میں جاتا ہے اِس لیے یہ جعلی بروکرز اکثر انوسٹرز سے خطیر رقم وصول ہونے پر رفو چکر ہو جاتے ہیں۔ یہ بروکرز جعلی سافٹ ویئر استعمال کرتے ہیں، لوگوں کا پیسہ اپنے ذاتی اکاؤنٹ میں منتقل کرتے ہیں، ٹریڈنگ کی بھاری فیس لیتے ہیں اور اِنوسٹمنٹ کے نام پر زندگی بھر کی جمع پونجی داؤ پر لگا

دیتے ہیں کہ بس اب آپ کے دِن بدلنے والے ہیں۔ کچھ ماہ بعد جب سارا سرمایہ برباد ہو جاتا ہے تو یہ کہہ کر تسلی دیتے ہیں کہ یہ تو نصیب کی بات ہے، بتاؤ کون سا کاروبار ہے جس میں نقصان نہیں ہوتا۔ اب بیچارہ انوسٹر جائے تو جائے کہاں؟ ''سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان'' اور ''اسٹیٹ بنک آف پاکستان'' کی وارننگ کے مطابق عوام کو ایسے "Illegal Brokerage Houses"،"Foreign Brokers" اور ''روٹرز'' سے خبردار کیا گیا ہے کیونکہ اِس قسم کے بزنس پاکستان کے "Local Laws" کے تحت نہیں ہیں اور نہ ہی اِن کو کوئی قانونی حیثیت حاصل ہے۔ یاد رہے کہ پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج یعنی PMEX ہی وہ واحد ادارہ ہے جسے پاکستان میں فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے قانونی حیثیت حاصل ہے۔

Fibonacci فِبو ناچی۔ تکنیکی تجزیے میں استعمال ہونے والا ایک آلہ جو منڈیوں میں خریدوفروخت کے لیے Support & Resistance لیولز نکالتا ہے۔ فِبو ناچی کی کئی اقسام ہیں مگر منڈی کی پیش گوئی کے لیے سب سے زیادہ Fibonacci Retracement استعمال ہوتی ہے جو کسی بھی تیزی مندی کی لہر کے 38.2 فیصد، پچاس فیصد، اور 61.8 فیصد عارضی اُٹھان یا گراوٹ پر آنے والی تیزی مندی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ دیگر اقسام میں Fibonacci Fan ،Fibonacci

Extension اور Fibonacci Arc وغیرہ شامل ہیں۔ Fibonacci سب سے زیادہ Elliott Wave کے تجزیے میں استعمال ہوتی ہے۔

Forex فارکس۔ایف ایکس۔کرنسیوں کی ٹریڈنگ ۔ جیسے ڈالر کے مقابلے میں یورو کی خرید وفروخت کرنا۔سوئس فرینک کے مقابلے میں پاؤنڈ کی خرید وفروخت وغیرہ۔ اگر کوئی پوچھے کہ دنیا کی سب سے بڑی منڈی کون سی ہے تو بے شک فارکس مارکیٹ ہی ہے جہاں روزانہ اوسطاً $1.9 Trillion مالیت کی ٹریڈ ہوتی ہے بشمول دیگر مما لک کی کرنسیوں کے۔ یہ منڈی چوبیس گھنٹے کھلی ہوتی ہے اور ہفتے میں صرف دو دن ناغہ کرتی ہے۔ فیوچرز کے مقابلے میں فارکس کی نہ تو کوئی کنٹریکٹ مدت ہوتی ہے اور نہ ہی کوئی ایکسچینج۔

Fundamental Analysis کموڈیٹیز میں پیش گوئی کا یہ طریقہ بنیادی طور پر اشیاء کی Demand & Supply یعنی طلب و رسد کا تجزیہ کرتا ہے۔ Fundamental Analysis کو Technical Analysis کی ضد سمجھا جاتا ہے جبکہ کئی تجزیہ کار تجزیے کی دونوں اقسام کو جوڑ کر پیش گوئی کرتے ہیں۔ Fundamental Analysis میں طلب و رسد کے علاوہ عالمی معاشی صورتحال، سنٹرل بنکس کے فیصلوں، سیاسی حالات و واقعات اوران سے منڈیوں پر پڑنے والے ممکنہ

اثرات کا جائزہ لیا جاتا ہے۔ایسے تجزیہ کار عام طور پر امریکی ڈالرانڈکس کی چال پر گہری نظر رکھتے ہیں اور روزانہ نشر ہونے والے Economic Data یعنی معاشی ڈیٹوں کا تجزیہ بھی کرتے ہیں۔ تجزیے کا یہ طریقہ منڈیوں سے جڑی خبروں اور واقعات پر بھی کڑی نظر رکھنے کا تقاضا کرتا ہے۔

Futures Contract فیوچرز کنٹریکٹ کی تعریف درج ذیل ہے:

''فیوچرز کنٹریکٹ دو فریقین کے مابین ایسے سودے (خام مال/ مالیاتی آلہ) کی خرید و فروخت کے وعدے کو کہتے ہیں جس کا طے شدہ قیمت اور مخصوص تعداد کے عین مطابق ترسیل /وصولی کا پورا کرنا مستقبل کی کسی مخصوص تاریخ میں طے پایا گیا ہو، اور جس کی حسب قانون پابندی لازمی، واجب اور ناگزیر ہو''

(فیوچرز کنٹریکٹ کی اِس اُردو تعریف کے جملہ حقوق بحق بُلین ریسرچ سنٹر محفوظ ہیں)

"Futures Contract is a legally (Binding / Compulsory / Obligatory) Commitment to buy or sell (to deliver / to

take delivery) of a commodity or a financial instrument at a future date (designated future month) at an agreed price of a given quantity"

سادہ لفظوں میں فیوچرز کنٹریکٹ ایسے سودے کو کہتے ہیں جو آج طے پایا گیا ہو مگر اس کی ترسیل / وصولی کا قاعدے کے مطابق مستقبل میں پورا ہونا باقی ہو۔ اِسی لیے Futures Contract کو ''مستقبل کا سودا'' بھی کہتے ہیں۔

Futures Exchange ایسی ایکسچینج جہاں فیوچرز کنٹریکٹ ٹریڈ ہوتے ہیں۔ فیوچرز ایکسچینج مارکیٹ کی ابتدا 1710-30 میں Dojima Rice Exchange کے نام سے جاپان میں ہوئی۔ اِس کے بعد پہلی جدید ٹریڈنگ ایکسچینج Chicago Board of Trade (CBOT) کا قیام 1848 میں عمل میں آیا۔ پہلا کنٹریکٹ کارن (Corn) کا March 13, 1851 کو لکھا گیا۔ 1865 میں Standardized Futures Contracts متعارف ہو گئے۔ امریکہ کے علاوہ کئی ممالک کی اپنی فیوچرز ایکسچینج ہیں جیسے یورپ میں EUREX، بھارت میں National Commodity & Derivatives Exchange Limited

(NCDEX)، دبئی میں Dubai Mercantile Exchange (DME) اور پاکستان میں Pakistan Mercantile Exchange (PMEX) پر فیوچرز ٹریڈنگ ہورہی ہیں۔

GTC Order Good 'Til Cancelled۔ایکسچینج پر خرید وفروخت کا آرڈر جو اُس وقت تک نافذ رہے گا جب تک متعلقہ ٹریڈ عمل میں نہ آجائے یا ٹریڈر خود اسے ختم نہ کردے۔

Hedging باڑ لگانا۔محفوظ کرنا۔سرمایے کو تحفظ فراہم کرنا۔کسی دوسری منڈی میں انوسٹ کر کے پہلی منڈی کو تحفظ فراہم کرنا۔انوسٹمنٹ کے ذریعے معاشی تحفظ حاصل کرنا جیسے گولڈ میں اِس نیت سے انوسٹ کرنا کہ یہ مہنگائی اور معاشی بدحالی کے دور میں تحفظ دے گا۔اِسی طرح Airline انڈسٹری کو اگر تیل کی قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ سے نقصان ہورہا ہے تو نقصان سے بچنے کی خاطر فیوچرز ایکسچینج پر Hedging کرے گی۔ Hedging کی ایک قسم Diversification کہلاتی ہے یعنی ایک سے زائد سے منڈیوں میں Correlations کے قوائد کو مدنظر رکھ کر انوسٹ کرنا تا کہ منڈیاں آپس میں ایک دوسرے کا نقصان پورا کریں۔یاد رہے کہ Hedging کبھی بھی نفع کی غرض سے نہیں کی جاتی

بلکہ نقصانات سے تحفظ حاصل کرنا ہی اِس کا مقصد ہے۔

Holy Grail تجزیہ کاروں اور ٹریڈرز کی مشہور اصطلاح جس سے مراد ایسا طلسمی فارمولا جو سو فیصد درست پیش گوئی کرے۔ ہر بار درست پیش گوئی کا ایسا کلیہ جو تجزیہ کار یا ٹریڈر کو ذہنی مشقت اور معاشی و تکنیکی تجزیے کی قید سے آزاد کر دے۔ ماہرین کے نزدیک ہر نیا ٹریڈر Holy Grail کی تلاش میں رہتا ہے اور آخر کار یہ حقیقت تسلیم کر لیتا ہے کہ نقصان سے جان چھڑانا ممکن نہیں۔ دراصل ٹریڈنگ میں کامیابی صرف پیش گوئی سے نہیں ملتی بلکہ کئی دوسرے عوامل کا احاطہ بھی کرنا پڑتا ہے۔ایک مشہور کہاوت ہے کہ سو فیصد ٹریڈرز نقصان اُٹھاتے ہیں مگر فرق یہ ہے کہ کامیاب ٹریڈرز کا نفع اُن کے نقصان سے زیادہ ہوتا ہے۔

Intermarket Analysis منڈیوں کے آپس کے تعلقات کا تجزیہ۔ایک منڈی کی چال سے دوسری منڈی کی پیش گوئی کرنا۔مثال کے طور پر گولڈ اور امریکی ڈالر انڈکس ایک دوسرے سے مخالف رُخ پر چلتے ہیں اور اگر ایسی خبریں ملیں جن سے ڈالر کی گراوٹ کے آثار پیدا ہو جائیں تو یہ گولڈ میں تیزی کی طرف اشارہ ہوگا۔اِس موضوع پر لکھی جانے والی کتاب "Intermarket Technical Analysis" ہے جس کے مصنف John J. Murphy ہیں۔اِس موضوع پر اِس سے بہتر کتاب میری نظر سے نہیں گزری۔

Introducing Broker رجسٹرڈ بروکر کا نمائندہ۔ بروکر کا ایجنٹ۔ ایسا فرد جو رجسٹرڈ بروکر کے نام سے اپنا آفس کھولے اور رجسٹرڈ بروکر کی طرف انوسٹرز کو متعارف کروائے، ٹریڈنگ اکاؤنٹ کھلوائے اور انوسٹر کی ہر ٹریڈ پر رجسٹرڈ بروکر سے کمیشن وصول کرے۔ انوسٹرز کو چاہیے کہ انوسٹمنٹ کرنے سے پہلے بروکر کے ایجنٹ کی PMEX یا پھر متعلقہ رجسٹرڈ بروکر سے تصدیق کر لے۔

Last Trading Day ٹریڈنگ کا آخری دن۔ کسی بھی فیوچرز کنٹریکٹ مہینے کا مخصوص دن جس سے کچھ دن پہلے ہی Speculators یعنی منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ سے نفع اُٹھانے والے ٹریڈرز اگلے کنٹریکٹ کی طرف رجوع کر لیتے ہیں۔

Leverage کا لفظ Lever سے نکلا ہے جیسے Lever کی مدد سے بھاری اشیاء معمولی طاقت سے اُٹھائی جا سکتی ہیں اسی طرح فیوچرز ٹریڈنگ میں محدود سرمائے سے زیادہ قیمت کی اشیاء خریدی جا سکتی ہیں۔ فیوچرز کنٹریکٹ ٹریڈنگ Leveraged Investment ہے اور اِسی لیے پرکشش بھی ہے۔ یہ دو دھاری تلوار کی مانند ہے یعنی آپ کو کم عرصے میں اچھا خاصا نفع دے سکتی ہے اور اُصولوں اور نظم وضبط کی پابندی نہ کرنے پر ایک ہی دن میں کنگال بھی کر سکتی ہے۔

Liquidate (Position) کسی ٹریڈ کا نفع یا نقصان پر خاتمہ کر دینا۔

Liquidity (Markets) روانی۔ منڈیوں میں موجود خرید وفروخت میں روانی۔ایسی منڈیاں جن کے رجحان میں استقامت اور چال میں روانی پائی جاتی ہو۔ Liquid Markets اُن منڈیوں کو کہا جاتا ہے جو حجم، مقدار اور ضخامت رکھتی ہوں اور ٹریڈرز کی توجہ کا مرکز ہوں۔

Long ٹریڈنگ کی اصطلاح میں اِس سے مراد خریداری ہے۔

Loss نقصان۔ منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ سے نقصان اُٹھانا۔ بے شک فیوچرز ٹریڈنگ میں نئے اِنوسٹرز اکثر نقصان ہی اُٹھاتے ہیں اور وہ عوامل جو ٹریڈرز کے نقصان کا سبب بنتے ہیں، اُن میں ڈر، لالچ اور گھبراہٹ میں کیا گیا جذباتی فیصلہ سرفہرست ہے۔ اِس کے علاوہ خرید وفروخت کا فیصلہ کرتے وقت ہر کسی سے پوچھنا کہ منڈی کہاں جائے گی، کیا صورتحال لگ رہی ہے وغیرہ اور پھر اُن سے پوچھنا جو خود دوسروں سے پوچھ رہے ہوتے ہیں۔ نقصان کی دوسری بڑی وجہ ٹریڈرز کا سٹاپ لاس کو اپنا دشمن سمجھنا ہے اور یہ دلیل دینا کہ سٹاپ لاس کے ذریعے تو نقصان ہوتا ہے بھلا یہ کون سی عقلمندی ہے کہ جان بوجھ کر کوئی نقصان اُٹھائے اور پھر

جب پورا سرمایہ ضائع ہو جائے تو کہتے ہیں کہ قسمت میں یہی لکھا تھا۔ ماہرین کہتے ہیں کہ سٹاپ لاس دراصل آپ کو تھوڑا نقصان دے کر بڑے نقصان سے بچا لیتا ہے۔ نقصان کی ایک اور وجہ یہ بھی ہے کہ نئے ٹریڈرز جب نفع دیکھتے ہیں تو فوراً لینے کی کوشش کرتے ہیں جیسے آج کے بعد ملنا ہی نہیں ہے اور نقصان کی صورت میں خوب دیر تک نقصان کھینچیں گے کہ شاید اب منڈی نفع دے جائے اور اِسی انتظار میں اکثر منڈی مزید مخالفت میں چلی جاتی ہے۔

Lot فیوچرز کنٹریکٹ کی تعداد۔ جیسے گولڈ کا ایک معیاری کنٹریکٹ ایک سو اونس پر مشتمل ہے اور اسے ایک لاٹ یا ایک Unit بھی کہا جاتا ہے۔ اب اگر کوئی پانچ سو اونس گولڈ ایکسچینج پر خریدنا چاہے تو دراصل وہ پانچ Standard Lots خریدے گا۔ ٹریڈنگ میں کمیشن کنٹریکٹس کی تعداد کے حساب سے ادا کیا جاتا ہے۔

Margin سے مراد بیعانے کی رقم ہے اور اِسے Leverage کی طاقت بھی کہتے ہیں۔ فیوچرز ایکسچینج پر کوئی بھی شے خریدنے سے پہلے اکاؤنٹ میں بیعانے کی رقم کا موجود ہونا ضروری ہے۔ جیسے گولڈ کے فیوچرز کنٹریکٹ کی خرید و فروخت کرنی ہو تو کنٹریکٹ ویلیو کا کچھ فیصد حصہ بطور بیعانے کے اکاؤنٹ میں جمع کرنا ضروری ہے۔

Market Makers ایسے ادارے جو منڈیوں کی چال میں بڑا کردار ادا کرتے ہیں۔ یہ ادارے منڈی کی قیمتوں اور خرید و فروخت میں روانی قائم رکھتے ہیں اور منڈیوں کے حجم، مقدار اور ضخامت میں اِن کا بڑا حصہ ہوتا ہے۔ سادہ لفظوں میں یہ ادارے منڈیوں کو Liquidity فراہم کرتے ہیں۔

Market Order ایسا آرڈر جو چلتی قیمت یا Current Rate پر خرید و فروخت کو فوری عمل میں لانے کی کوشش کرے یعنی آرڈر لگاتے وقت جو بھی قیمت چل رہی ہو، اُس پر خرید و فروخت کو عمل میں لائے۔

Mechanical Trading میکانکی ٹریڈنگ۔ خودکار تجزیہ و پیش گوئی۔ ایسی ٹریڈنگ جس میں پیش گوئی کے وقت انسانی سوچ اور جذبات کا کوئی عمل دخل نہ ہو۔ Discretionary Trading کی متضاد ٹریڈنگ۔ میکانکی ٹریڈنگ میں پیش گوئی کے لیے تجزیہ کاری کا طریقہ سو فیصد میکانکی ہوتا ہے یعنی تجزیہ کار جب تجزیہ کرنے بیٹھتا ہے تو دراصل وہ خود تجزیہ نہیں کرتا بلکہ اُس کے ریاضی و شماریات پر بنے ہوئے اُصول منڈی کا تجزیہ کرتے ہیں اور تجزیہ کار صرف اُن پر عمل کرتا ہے۔ تجزیے کے لیے عام طور پر کمپیوٹر سافٹ ویئر کا استعمال کیا جاتا ہے اور تجزیہ کار ہرگز اِس میں اپنی ذاتی رائے شامل نہیں کر سکتا۔ یاد رہے کہ

اِس مقصد کے لیے یوں تو لفظ ''پیش گوئی'' ہی استعمال کیا جاتا ہے مگر حقیقت میں اِس کا پیش گوئی سے بہت کم تعلق ہے۔ میکانکی ٹریڈنگ اپنی فطرت میں Predictive کی بجائے Reactive ہے یعنی پیش گوئی کی بجائے منڈی کے اُتار چڑھاؤ پر ردعمل دکھا کر نفع یا نقصان دیتی ہے۔ ایسے بہت ہی کم میکانکی ٹریڈنگ سسٹم ہیں جو حقیقت میں پیش گوئی کی صلاحیت رکھتے ہوں۔

MetaTrader ایک مشہور ٹریڈنگ سافٹ ویئر اور ٹریڈنگ پلیٹ فارم۔ منڈیوں کا ایک سافٹ ویئر جو ٹریڈنگ کے ساتھ ساتھ تکنیکی تجزیے کے لیے بھی انتہائی مفید سمجھا جاتا ہے۔

Monthly Symbols فیوچرز ٹریڈنگ میں سال کے بارہ مہینوں کو انگریزی حروف سے ظاہر کیا جاتا ہے جو درج ذیل ہیں:

۱۔ جنوری **(F)** ۲۔ فروری **(G)** ۳۔ مارچ **(H)** ۴۔ اپریل **(J)** ۵۔ مئی **(K)** ۶۔ جون **(M)**

۷۔ جولائی **(N)** ۸۔ اگست **(Q)** ۹۔ ستمبر **(U)** ۱۰۔ اکتوبر **(V)** ۱۱۔ نومبر **(X)** ۱۲۔ دسمبر **(Z)**

گولڈ کی فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے (Z) (V) (Q) (M) (J) (G) مہینوں کے کنٹریکٹس ، خام تیل کی فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے (Q) (N) (M) (K) (J) (H) (G) (F) (Z) (X) (V) (U) مہینوں کے کنٹریکٹس اور چاندی کی فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے (F) (Z) (U) (N) (K) (H) مہینوں کے کنٹریکٹس مختص ہیں۔ درج بالا انگریزی حروف انٹرنیشنل قواعد کے مطابق ہیں جبکہ پاکستان میں PMEX مہینوں کو انگریزی نام کے پہلے دو حروف سے ظاہر کرتا ہے جیسے August کے لیے AU مختص ہے۔

Neural Network (Computer Vs Human) انسانی ذہن کے سوچنے اور تجزیہ کرنے کی صلاحیت کا گہرا تعلق دماغ میں موجود Neurons سے ہے۔ ایک اندازے کے مطابق انسانی دماغ میں 100 Billion کے قریب Neurons پائے جاتے ہیں جن کا بہترین نیٹ ورک انسانی ذہن کی اعلیٰ کارکردگی کی ایک وجہ ہے۔ کمپیوٹر کی ایجاد کے بعد جب انسان نے ایسا ہی مصنوعی نیٹ ورک کمپیوٹر میں ڈالا تو کمپیوٹر نے کچھ شعبوں میں انسانی دماغ سے بہتر کارکردگی دکھائی جب کہ باقی شعبوں میں کمپیوٹر باوجود اپنی طاقت کے انسانی دماغ سے کمزور ہی رہا۔ آج کل منڈیوں کی پیش گوئی کے لیے بھی کمپیوٹر کے Neural Network کو استعمال کیا جاتا ہے۔ تجزیہ کرنے کا یہ طریقہ جدید کمپیوٹر ٹیکنالوجی کا سہارا لیتا ہے اور انسان کی بجائے کمپیوٹر منڈی کی پیش گوئی یا تجزیہ کرتا ہے۔ اِس سلسلے میں Genetic Algorithms سے فائدہ اُٹھایا جاتا ہے۔ دراصل ایک ماہر

تجزیہ کار منڈی کی پیش گوئی کا مخصوص طریقہ یا اُصول وضع کرتا ہے اور پھر اسے کمپیوٹر کے سپرد کر دیتا ہے اور کمپیوٹر اسے انتہائی برق رفتاری سے سوچ کر نتیجے سے آگاہ کر دیتا ہے۔ اِس قسم کی ٹیکنالوجی نایاب ہے اور ایسے تجزیہ کار اسے اپنے تک ہی محدود رکھتے ہیں۔ جس طرح کمپیوٹر کی تربیت کر کے اسے ذہین بنایا جاسکتا ہے اِسی طرح کسی بھی انسانی دماغ کی کارکردگی یا ذہانت کو مزید بہتر کیا جاسکتا ہے جو منڈیوں کے تجزیے میں انتہائی فائدہ مند ثابت ہوتی ہے۔ انسانی ذہانت یا Intelligence کو ماہرین نے دو حصوں میں تقسیم کیا ہے، ایک کو Crystallized Intelligence(Gc) اور دوسری کو Fluid Intelligence(Gf) کا نام دیا گیا ہے۔ Gc اُن ذہنی صلاحیتوں کو کہتے ہیں جو کسی بھی انسان کی زندگی میں تعلیم و تربیت سے حاصل ہوتی ہیں اور تجربے کے ساتھ ساتھ ان میں مزید بہتری آتی ہے۔ اِن صلاحیتوں کا زوال عام طور پر ساٹھ سال کی عمر میں شروع ہوتا ہے۔ Gf ذہانت کی وہ قسم ہے جس کا Analysis Abstract اور Inductive & Deductive Reasoning کی صلاحیت سے خاص تعلق ہے اور یہی صلاحیت کسی بھی آدمی کو عوام سے خواص میں لا کھڑا کرتی ہے۔ ایسی ذہانت زندگی کے تجربے اور عام تعلیم و تربیت سے حاصل نہیں ہوتی مگر خاص قسم کی مشقیں اِن صلاحیتوں کے حاصل کرنے میں انتہائی مفید ثابت ہوسکتی ہیں۔ منڈیوں کے تجزیے میں سب سے زیادہ انسانی Gf کی ضرورت محسوس کی جاتی ہے اور بہت کم تجزیہ کار اپنی اِس صلاحیت کو بہتر کرنے کی کوشش کرتے

ہیں۔ Fluid Intelligence(Gf) کی سب سے بہترین مشق Dual n-back کہلاتی ہے جس کی روزانہ آدھے گھنٹے کی پریکٹس تین ماہ کے اندر زبردست نتائج دکھا سکتی ہے۔ اِس مشق کا منڈیوں سے براہ راست کوئی تعلق نہیں مگر یہ انسانی دماغ کے اُن حصوں کو روشن کرتی ہے جن کا تعلق Cognitive اور Spatial صلاحیتوں سے ہے اور منڈیوں کے کسی بھی تجزیہ کار کے لیے یہ صلاحتیں نعمت سے کم نہیں ہیں۔ اِس مشق کے بعد اگر تجزیہ کار کم از کم چالیس منڈیوں کی دس سالہ قیمتوں کے ماضی میں اُتار چڑھاؤ کو چارٹ کے تمام Timeframes پر Rewind کر کے Fast Playback کرے تو اِس عمل سے حیرت انگیز قوت پائے گا۔ ایسا تجزیہ کار روایتی تجزیہ کاری کی قید سے آزاد ہو جاتا ہے اور چارٹ پر صرف ایک نگاہ ڈالتے ہی اُس کی لاشعوری طاقتیں کام کرنے لگتی ہیں۔ کہنا آسان، مشکل کر کے دکھانا!

Overbought یہ تکنیکی اصطلاح ہے اور اس سے مراد منڈی کا محدود عرصے میں غیر معمولی تیزی دکھانا ہے۔ تکنیکی تجزیے میں گراف یا چارٹ پر Oscillators کی مدد سے اِس کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ جب منڈی کے Overbought ہونے کے آثار نظر آجائیں تو پھر گراوٹ کا انتظار کیا جاتا ہے اور فروخت کی تیاری کی جاتی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ منڈی Overbought ہونے پر مزید Overbought ہوتی چلی جاتی ہے جو

خریداروں کے لیے نفع اور فروخت کنندگان کے لیے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

Oversold یہ تکنیکی اصطلاح ہے اور اس سے مراد منڈی کا محدود عرصے میں غیر معمولی گراوٹ یا مندی دکھانا ہے۔ تکنیکی تجزیے میں گراف یا چارٹ پر Oscillators کی مدد سے اِس کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ جب منڈی کے Oversold ہونے کے آثار نظر آجائیں تو پھر تیزی یا اُٹھان کا انتظار کیا جاتا ہے اور خریداری کے لیے تیاری کی جاتی ہے۔ اکثر ایسا ہوتا ہے کہ منڈی Oversold ہونے پر مزید Oversold ہوتی چلی جاتی ہے جو فروخت کنندگان کے لیے نفع اور خریداروں کے لیے نقصان کا باعث بنتی ہے۔

Pattern Analysis چارٹ پر قیمتوں کی چال سے بنی اشکال اور نقوش کا تجزیہ۔ منڈیوں کی قیمتیں کبھی بھی سیدھی اوپر یا نیچے کی طرف نہیں چلی جاتی بلکہ لہروں کی صورت میں سفر کرتی ہیں یعنی تیزی مندی کی چال چلنے کے بعد منڈی تھوڑا وقفہ لیتی ہے اور پھر دوبارہ سفر شروع کر دیتی ہے اور یہی وقفے منڈی کی چال کو لہر کی شکل عطا کرتے ہیں۔ جب بھی منڈی تیزی یا مندی کی چال چلتی ہے تو وقفے کے بعد یا تو سابقہ رجحان برقرار رکھتی ہے یا پھر رجحان میں تبدیلی لے آتی ہے۔ اِسی عمل کے دوران قیمتیں چارٹ پر مختلف اقسام کی اشکال بناتی ہیں جنہیں Chart Price Patterns کہا جاتا ہے اور اِن کا تجزیہ

منڈی کی پیش گوئی کے لیے انتہائی مفید سمجھا جاتا ہے۔ماہرین نے Chart Price Patterns کو بنیادی طور پر دو حصوں میں تقسیم کیا ہے یعنی Reversal Patterns اور Continuation Patterns۔ جب منڈی وقفے کے بعد اپنا رجحان تیزی سے مندی یا مندی سے تیزی کی طرف تبدیل کرے تو اسے Reversal کہا جاتا ہے اور وہ مخصوص Patterns جو Reversal کے وقت ظہور پذیر ہوں ، انھیں Reversal Patterns کہا جاتا ہے ۔ کچھ مشہور Reversal Patterns درج ذیل ہیں:

۱۔Head & Shoulder
۲۔Double Top & Bottom
۳۔ Divergence

Continuation Patterns اُس وقت ظہور پذیر ہوتے ہیں جب منڈی اپنی تیزی یا مندی کے رجحان میں چلتے ہوئے تھوڑا وقفہ لے اور پھر دوبارہ اپنے رجحان کی طرف رجوع کرلے،ایسی حالت میں جو مخصوص Patterns رونما ہوں انھیں Continuation Patterns کہا جاتا ہے۔ کچھ مشہور Continuation Patterns درج ذیل ہیں:

۱۔ Cup with Handle

۲۔ Flags & Pennants

۳۔ Triangles

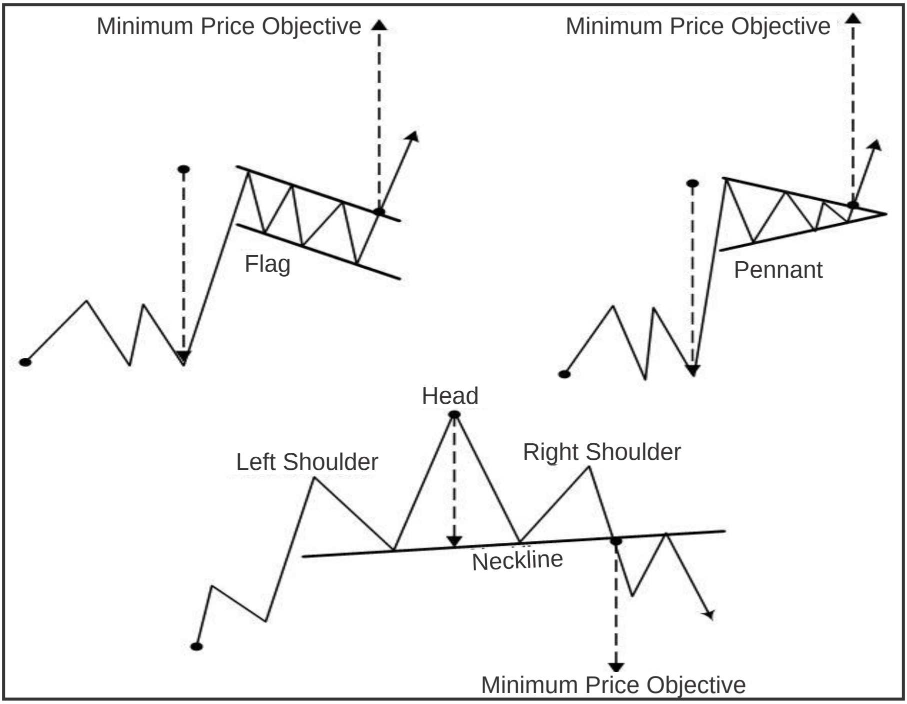

چارٹ پر کسی بھی زمانے یا Timeframe میں Patterns کا تجزیہ کیا جا سکتا ہے۔ Price Patterns کا تجزیہ ہمیشہ چارٹ پر Trendlines کے ذریعے کیا جاتا ہے اور Volume کا تجزیہ اِس کی تصدیق میں معاون ثابت ہوتا ہے۔ Price Patterns سے نکلے Support & Resistance لیولز تکنیکی تجزیے میں سب

سے زیادہ طاقتور تصور کیے جاتے ہیں۔

Pip Percentage In Point۔ فارکس منڈیوں کی مختصر ترین، قلیل ترین یا کم سے کم حرکت۔

Pit ایکسچینج کے اندر خاص جگہ جہاں ٹریڈنگ کی جاتی ہے۔ ایسے ٹریڈرز کو Pit Traders یا Floor Traders کہا جاتا ہے اور یہ ہاتھوں کے مخصوص اشاروں سے خرید و فروخت کے آرڈرز دیتے ہیں جسے Open Outcry کہا جاتا ہے۔ چونکہ ہر ٹریڈر کے لیے ممکن نہیں کہ ایکسچینج جا کر ٹریڈنگ کرے اِس لیے اکثر ٹریڈرز Electronic Trading کا سہارا لیتے ہیں اور گھر بیٹھے کمپیوٹر کے ذریعے ایکسچینج پر خرید و فروخت کرتے ہیں۔

Pivot Point, Support & Resistance Levels منڈی کے تجزیے کا سب سے پرانا قاعدہ ہے اور آج بھی دنیا بھر کے ٹریڈرز کی اکثریت اِس کا استعمال کرتی ہے۔ Pivot Point وہ لیول ہے جو کسی بھی منڈی کی تیزی مندی کی حدود مقرر کرتا ہے۔ اگر Pivot Point سے Price اوپر کی طرف جائے تو یہ تیزی کی طرف اور اگر نیچے کی طرف رہے تو یہ مندی کی طرف اشارہ کرتی ہے۔ Resistance لیول

سے مراد وہ قیمت ہے جہاں سے منڈی کی گراوٹ کی اُمید کی جا سکتی ہے۔اِسی طرح Support وہ لیول ہے جہاں سے منڈی کی تیزی یا اُٹھان کی اُمید کی جا سکتی ہے۔ Pivot کے قاعدے سے نکالے گئے Support اور Resistance دونوں کے 3rd لیول سب سے طاقتور ہوتے ہیں۔ماہرین کا کہنا ہے کہ اِن لیولز کے بغیر ٹریڈنگ کرنا اِس طرح ہے جیسے رات کو بغیر لائٹ کے گاڑی چلانا۔یہ لیولز زبردست رہنمائی کرتے ہیں اور ایک راہ کا تعین کرنے میں مدد دیتے ہیں۔قاعدہ درج ذیل ہے:

Res3 = H + 2 x (P- L)

Res2 = P + (Res1- Sup1)

Res1 = 2 x P- L

Pivot Point = (H + C + L) / 3

Sup1 = 2 x P- H

Sup2 = P - (Res1 - Sup1)

Sup3 = L - 2 x (H - P)

(H = High)   (L = Low)

(C = Close) (P = Pivot)

یہ سارا حساب منڈی کے روزانہ، ہفتہ وار اور ماہوار اختتام پر کیا جاتا ہے۔ اگر آج منڈی کے اختتام پر حساب کریں گے تو صرف اگلے دن کے لیولز نکلیں گے۔ اِسی طرح ہفتہ وار اور ماہوار اختتام پر نکالے گئے لیولز اگلے ہفتے اور اگلے مہینے کے لیے ہوں گے۔

PMEX Pakistan Mercantile Exchange ۔ پاکستان مرکنٹائل ایکسچینج ۔
PMEX پاکستان کی پہلی آن لائن فیوچرز ایکسچینج ہے جہاں نہ صرف سونا بلکہ چاندی اورخام تیل کے علاوہ چاول، چینی، پام آئل اور گندم کے سودے بھی ٹریڈ ہوتے ہیں۔ PMEX ایک قومی سطح کا ادارہ ہے جو ''سیکورٹیز اینڈ ایکسچینج کمیشن آف پاکستان'' یعنی SECP کے تحت کام کرتا ہے۔ PMEX کے شیئر ہولڈرز میں ''نیشنل بنک آف پاکستان'' ''زرعی ترقیاتی بنک لمیٹڈ'' ''پاک کویت انوسٹمنٹ کمپنی پرائیویٹ لمیٹڈ'' ''کراچی سٹاک ایکسچینج'' ''لاہور سٹاک ایکسچینج'' اور ''اسلام آباد سٹاک ایکسچینج'' شامل ہیں۔ PMEX ایک مکمل الیکٹرانک ایکسچینج ہے جو بالواسطہ اور بلاواسطہ ٹریڈرز کے لیے ٹریڈنگ آرڈرز کی سہولت فراہم کرتی ہے یعنی ٹریڈر چاہے تو خود اپنے کمپیوٹر پر آن لائن خرید و فروخت کرسکتا ہے جیسے گولڈ، سلور، آئل وغیرہ یا بروکر کو بذریعہ فون بھی آرڈر دے سکتا ہے۔

PMEX اپنی ویب سائٹ پر منڈیوں کے "Live Rates" کی سہولت بھی فراہم کرتی ہے جس سے منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ سے ہر وقت باخبر رہا جا سکتا ہے۔ اِس کے علاوہ PMEX سونے کی "Physical Delivery" کی سروس بھی فراہم کرتی ہے۔ PMEX ہی وہ واحد ادارہ ہے جسے پاکستان میں فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے قانونی حیثیت حاصل ہے۔

Position Sizing ٹریڈنگ کی اصطلاح میں اِس سے مراد قواعد کے مطابق فیوچرز کنٹریکٹس کی تعداد مختص کرنا، بڑھانا یا کم کرنا ہے تاکہ ٹریڈنگ اکاؤنٹ دن دگنی رات چگنی ترقی کر سکے۔ ہر ٹریڈنگ سسٹم کے اپنے Risk & Money Management اُصول ہوتے ہیں جن کی روشنی میں فیوچرز کنٹریکٹس کی تعداد بڑھائی یا کم کی جاتی ہے۔ Position Sizing انتہائی فائدہ مند حکمت عملی ہے مگر معمولی سی غفلت سنگین نتائج سے بھی دوچار کر سکتی ہے۔

Position Trading ٹریڈنگ کی ایک حکمت عملی جو زمانے کے اعتبار سے متوسط اور جامع رجحان کا استعمال کرتی ہے اور اسے Trend Following Trading بھی کہتے ہیں۔ ایسے ٹریڈرز کو Position Traders کہا جاتا ہے اور یہ اپنی ٹریڈز مہینوں سے سالوں تک چلاتے ہیں یعنی فوری لالچ میں آ کر نفع نہیں لیتے بلکہ جذبات پر قابو رکھتے

ہوئے نفع کو پھلنے پھولنے کا موقع دیتے ہیں۔ اگر منڈی مخالف رُخ چلنا شروع کر دے تو ایسے ٹریڈرز کبھی بھی لمبے عرصے تک نقصان نہیں دیکھتے بلکہ تکنیکی قاعدوں کا استعمال کرتے ہوئے تھوڑا نقصان قبول کر لیتے ہیں۔ دراصل نقصان کو محدود کرنا اور نفع کو لمبے عرصے تک کھینچنا ہی اِن کی کامیابی کا راز ہے۔ ایسے ٹریڈرز روزانہ منڈی کے اختتام پر تجزیہ کرتے ہیں اور پھر آنے والے دن کے لیے ٹریڈنگ آرڈرز تیار کرتے ہیں۔ Position Trading میں عام طور پر Position Sizing اور Diversification کو بڑی اہمیت دی جاتی ہے۔

Positive Expectancy ٹریڈنگ سسٹم کے نفع بخش ہونے کا ثبوت۔ کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کی درست پیش گوئی کی صلاحیت یا نفع بخش ہونے کا ثبوت Postive Expectancy سے دیا جاتا ہے یا کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کی کامیابی یا قابلیت کے دعویٰ پر بطور دلیل Positive Expectancy پیش کی جاتی ہے۔ کلیہ درج ذیل ہے:

$$E(R) = (PW \times AW) - (PL \times AL)$$

E(R) = Expectancy or Expected Return

PW = Probability of Winning

AW = Average Win

PL = Probability of Losing

AL = Average Loss

یادرہے کہ کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم میں Positive Expectancy پیدا کرنے کے لیے Trading Edge کا معلوم ہونا ضروری ہے۔ Trading Edge کی تشریح اِسی ڈکشنری میں ملاحظہ کریں۔

Profit نفع۔منڈی کے اُتار چڑھاؤ سے نفع کمانا۔کم قیمت پر خرید کر زیادہ قیمت پر فروخت کرنا یا زیادہ قیمت پر فروخت کر کے کم قیمت پر خریدنا اور نفع اُٹھانا۔ٹریڈنگ کی دنیا میں ایک مشہور کہاوت ہے، ''نفع کو پھلنے پھولنے کا موقع دو اور نقصان کم سے کم لو'' انگریزی میں کچھ یوں ہے: "Let the profit run and cut the losses short" نقصانات گواہ ہیں نئے ٹریڈرز کی اکثریت اِس سے برعکس ہی چلتی ہے۔

Profit Factor کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم میں موجود نفع پہنچانے کی قابلیت اور اس قابلیت کی پیمائش۔ Profit Factor کا کلیہ درج ذیل ہے:

$$P.F = GP - Cm / GL + Cm$$

P.F = Profit Factor
GP = Gross Profit
GL = Gross Loss
Cm = Commission or Trading Fee

تجزیہ کارٹریڈنگ سسٹم کے Profit Factor سے آئندہ ہونے والے نفع کا اندازہ لگاتے ہیں اور اکثر اِسی بنیاد پر کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کو منظور یا مسترد کرتے ہیں۔ اگر آپ کے ٹریڈنگ سسٹم کا پرافٹ فیکٹر ایک یا ایک سے کم ہے تو ایسا ٹریڈنگ سسٹم قابل استعمال نہیں۔ 1.0 اور 1.3 کے درمیان پرافٹ فیکٹر کو عام طور پر نظر انداز کیا جاتا ہے۔ اگر مختصر Drawdown(Max) کے ساتھ پرافٹ فیکٹر 1.4 سے 3.0 کے درمیان ہے اور ٹریڈنگ سسٹم کی کارکردگی کم ازکم دس سال اور ٹریڈ کی جانے والی منڈیوں کی اقسام کم ازکم بیس ہیں تو ایسا ٹریڈنگ سسٹم کسی بھی ٹریڈر کے لیے نعمت سے کم نہیں۔

Profit Target نفع کا ہدف۔ ایکسچینج پر خرید و فروخت کے بعد آرڈر کے ذریعے نفع کا ہدف مقرر کرنا۔ یہ ہدف تکنیکی تجزیے کے قواعد کے مطابق مقرر کیا جاتا ہے جبکہ اکثر نئے

ٹریڈرز اپنی ذاتی پسند کو زیادہ ترجیح دیتے ہیں جس کا نتیجہ نقصان کی شکل میں سامنے آتا ہے۔

Quotation / Quotes قیمت۔ قیمتوں کی معلومات۔ مارکیٹ کی Last Price۔ منڈیوں کے تازہ ترین ریٹ۔ جیسے PMEX اپنی ویب سائٹ پر گولڈ، سلور، آئل اور دیگر کموڈیٹیز کے نہ صرف LIVE Rates نشر کرتی ہے بلکہ Bid, Ask, High, Low, Volume کی معلومات سے بھی آگاہ رکھتی ہے۔

Rally اگر منڈی میں تیزی کا رجحان قائم ہے اور منڈی مسلسل اُٹھان کا شکار ہے تو اسے Bull Market Rally کہیں گے اور اگر مندی کا رجحان قائم ہے اور اِس گراوٹ میں منڈی تیزی سے دس سے بیس فیصد اُٹھان دکھائے تو اسے Bear Market Rally یا Dead Cat Bounce کہا جائے گا۔

Recession بحران۔ معاشی بحران۔ کسی بھی ملک کی معاشی بدحالی کا دور۔

Resistance ایسی قیمت یا لیول جہاں سے منڈی کی گراوٹ یا مندی کی اُمید ہو یا ایسا لیول جہاں سے منڈی مزید اوپر نہ جانے پائے۔ یہ لیول عام طور پر فروخت کا لیول تصور کیا

جاتا ہے۔

Reversal اُلٹ۔ مخالف رُخ۔ منڈی کے رجحان میں مخالف رُخ پر بڑی تبدیلی۔ Reversal مستقل یا دائمی مزاج رکھتی ہے اور اسے بڑے پیمانے پر رجحان میں تبدیلی کا نام دیا جاتا ہے۔ جیسے منڈی کا تیزی سے مندی یا مندی سے تیزی کی طرف رجحان تبدیل کرنا۔ Reversal کی پیش گوئی مشکل ہے اور ایسی پیش گوئی کے لیے تکنیکی تجزیے پر گرفت کے ساتھ ساتھ تجربہ بھی ناگزیر ہے۔

Risk Reward Ratio نسبت مابین نفع ونقصان۔ آپ کا منتخب کردہ ٹریڈنگ سسٹم ہی آپ کے لیے Risk/Reward Ratio مقرر کرتا ہے یعنی نقصان کے مقابلے میں کتنا نفع اُٹھانا ہے۔ فرض کریں کسی ٹریڈنگ سسٹم کا RRR اگر 1:3 ہے تو ایسا ٹریڈنگ سسٹم ہر بار نقصان کے مقابلے میں تین گنا زائد نفع مختص کرے گا یعنی 1000 Rs. کے سٹاپ لاس پر نفع کا ہدف تین گنا زائد یعنی 3000 Rs. ہی لگائے گا۔ یہ درست ہے کہ کامیاب ٹریڈنگ کے لیے RRR کبھی بھی 1:1 یا اِس سے کم نہیں ہونا چاہیے مگر بہت کم ٹریڈنگ سسٹم ایسے بھی موجود ہیں جو 1:1 کے باوجود منافع بخش ثابت ہوئے ہیں۔

Risk & Money Management اِس سے نقصان کو کم سے کم کرنے کی حکمت عملی اور سرمایے کے انتظامی امور مراد ہیں۔ ہر ٹریڈنگ سسٹم کے اپنے Risk & Money Management اُصول ہوتے ہیں مگر بنیادی کلیہ ایک ہی ہے کہ نقصان کم سے کم اور نفع زیادہ سے زیادہ ہو۔ Risk & Money Management کے بنیادی اُصولوں میں ابتدائی سرمایے کا Maximum Drawdown سے تین گنا اور منڈیوں کے کنٹریکٹس کے مارجن سے دو گنا زائد مختص کرنا، سٹاپ لاس کا تکنیکی قاعدے کے مطابق کل سرمایے کے دو فیصد حصے پر لگانا، Risk/Reward Ratio کا 1:2 یا اِس سے زائد ہونا، Position Sizing اور Compounding کو قواعد کے مطابق استعمال کرنا شامل ہے۔

Scalping ٹریڈنگ کی ایک حکمت عملی جو فوراً سے پہلے نفع یا نقصان دے۔ Scalping ٹریڈنگ کی مشکل ترین حکمت عملی ہے جو ٹریڈر میں زبردست قوت فیصلہ اور جذباتی توازن کا تقاضا کرتی ہے۔ ایسا ٹریڈر Scalper کہلاتا ہے اور دن میں دس سے ایک سو یا دو سو بار بھی ٹریڈز کر سکتا ہے اور ہر ٹریڈ پر معمولی سا نفع یا نقصان لے کر ٹریڈ مکمل کر دیتا ہے۔ ایسی ٹریڈ کا دورانیہ شاذونادر ہی دس منٹ سے اوپر تجاوز کرتا ہے اور اکثر ٹریڈرز تو زبردست قوت فیصلہ کا مظاہرہ کرتے ہوئے کچھ سیکنڈز میں ہی ٹریڈ مکمل کر لیتے ہیں، پھر ایسی

سینکڑوں ٹریڈز روزانہ کرتے رہتے ہیں۔ اگر تکنیکی سطح پر پیش گوئی کی صلاحیت بہتر ہو تو نقصان کے باوجود ٹریڈر مجموعی طور پر نفع والی ٹریڈز کا تناسب زیادہ ہونے پر منافع کی حالت میں ہی رہتا ہے۔ ایسے ٹریڈرز اگلے روز کے لیے اپنی پوزیشن کھلی نہیں چھوڑتے بلکہ منڈی کے اختتام سے پہلے اپنی ٹریڈز مکمل کر لیتے ہیں۔

Segregated Account علیحدہ یا الگ اکاؤنٹ۔ فیوچرز ٹریڈنگ کے لیے رجسٹرڈ بروکر کا اپنے کمپنی اکاؤنٹ سے ٹریڈرز کے اکاؤنٹ کو علیحدہ رکھنا۔ انوسٹرز کے سرمائے کو علیحدہ اکاؤنٹ میں منتقل کرنا۔ PMEX کے قوانین کے مطابق بھی ہر انوسٹر یا ٹریڈر کا ٹریڈنگ اکاؤنٹ علیحدہ کھولا جاتا ہے جس سے اس کے سرمایے کو اضافی تحفظ مل جاتا ہے۔

Sell فروخت۔ بیچنا۔ جیسے خام تیل کی ایک لاٹ فیوچرز ایکسچینج پر بیچنا۔

Sell Limit Order اگر منڈی کے Current Rate سے اوپر کسی لیول پر فروخت یا Short Sell کرنی ہو تو اس مقصد کے لیے Sell Limit Order لگایا جاتا ہے۔

Sell Stop Entry اگر منڈی کے Current Rate سے نیچے کسی لیول پر فروخت یا Short Sell کرنی ہو تو اس مقصد کے لیے Sell Stop Order لگایا جاتا ہے۔

Sentiment (Market) احساس۔ ٹریڈرز کی مجموعی نفسیات کا احساس۔ منڈی کے رجحان سے متعلق ٹریڈرز کی رائے جاننا۔ Market Sentiment کے ذریعے ٹریڈرز کی مجموعی نفسیات کا اندازہ لگانا اور آنے والی تیزی یا مندی کے رجحان کو محسوس کرنا۔

Settlement Price وہ قیمت جس پر منڈی بند ہو جائے۔ ہر روز منڈی کسی نہ کسی قیمت پر بند ہوتی ہے اور یہی قیمت اُس دن کی Settlement Price کہلاتی ہے۔

Sharpe Ratio نہ صرف ٹریڈنگ سسٹم میں موجود خطرے کی نوعیت سے آگاہ کرتا ہے بلکہ یہ بھی بتاتا ہے کہ ٹریڈنگ سسٹم کی کارکردگی کے پیچھے عمدہ حکمت عملی کارفرما تھی یا پرفارمنس صرف اتفاقیہ تھی یا پھر زیادہ خطرہ مول لینے سے پرفارمنس اچھی ہوئی۔ Sharpe Ratio معلوم کرنے کا کلیہ درج ذیل ہے:

$$S(X) = (rx - Rf) / StdDev(x)$$

X = Investment

rx = Average rate of return of x

Rf = Best available risk free rate of return

StdDev(x) = Standard Deviation of rx

مثال کے طور پر اگر Trading System (A) کی سالانہ آمدن 25% اور Sharpe Ratio اس کا 1.2 ہے اور Trading System (B) کی سالانہ آمدن 15% ہے اور Sharpe Ratio اس کا 2.2 ہے تو ہمیشہ Trading System (B) کو بہتر سمجھا جائے گا کیونکہ 15% تھوڑا ہی صحیح مگر Sharpe Ratio چونکہ پہلے کے مقابلے میں زیادہ ہے اس لیے آمدن تھوڑی ہونے کے باوجود سسٹم اپنے اندر استقامت رکھتا ہے جبکہ پہلا سسٹم زیادہ آمدن کے باوجود نسبتاً بے یقینی کا مزاج رکھتا ہے۔ اکثر ٹریڈرز کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کے منظور یا مسترد کرنے میں Sharpe Ratio کو انتہائی اہمیت دیتے ہیں۔ 1.0 سے اوپر Sharpe Ratio کو قابل قبول جبکہ 2.0 کو زبردست اور بہترین سمجھا جاتا ہے۔ تجزیہ کاروں کے نزدیک 3.0 کا نتیجہ ایسا ہی ہے جیسے امتحان میں اوّل پوزیشن لانا۔

Short ٹریڈنگ کی اصطلاح میں اِس سے مراد فروخت ہے۔

Short Sell ایکسچینج پر پہلے فروخت کرنا اور پھر بعد میں نفع یا نقصان پر خرید کر ٹریڈ ختم کر دینا۔

Speculation قیاس آرائیاں۔ قیاس آرائی پر مبنی ٹریڈنگ۔ منڈی کا قیاس پر تیزی مندی کی چال چلنا۔ انوسٹرز جو صرف منڈیوں کے اُتار چڑھاؤ کو کیش کریں، Speculators کہلاتے ہیں۔ Speculation دراصل ٹریڈرز کی منڈیوں سے متعلق توقعات اور قیاس آرائیاں ہیں جو اُن کی مجموعی نفسیات کے روپ میں منڈیوں پر اثر انداز ہوتی ہیں۔ اکثر یہ بھی ہوتا ہے کہ منڈیاں بنیادی ڈیمانڈ سپلائی سے ہٹ کر Speculation پر چل رہی ہوتی ہیں جیسے آپ کو یاد ہوگا کہ 2008 میں خام تیل 147 ڈالر فی بیرل تک پہنچ گیا تھا اور پھر مختصر عرصے میں 30 ڈالر فی بیرل کے قریب بھی آ گیا۔ خود Opec کے صدر کی طرف سے بیان آ گیا کہ منڈی قیاس آرائیوں پر گھوم رہی ہے۔

Spread پھیلاؤ۔ فرقہ۔ بولی اور پیشکش کے درمیان فرق۔ Bid اور

اگر Bid Price کے درمیان کا فرق۔مثال کے طور پر سونے کی Offer(Ask) کے درمیان کا فرق 1800.1 ہے اور Ask Price 1800.3 ہے تو اِن کے درمیان کا فرق Ticks 2 کا ہوا۔انوسٹرز کم سے کم فرق کو ترجیح دیتے ہیں۔

Stop Loss Order سٹاپ لاس آرڈر۔نقصان لے کر ٹریڈ ختم کر دینے والا آرڈر۔ ایسا آرڈر جو آپ کو تھوڑا نقصان دے کر بڑے نقصان سے بچا لے۔چونکہ منڈی کسی بھی وقت بغیر بتائے آپ کے سارے تجزیے پر پانی پھیرتے ہوئے اپنا رجحان بدل سکتی ہے، اِس لیے بہتر ہے کہ بڑے نقصان کی بجائے چھوٹا نقصان قبول کر لیا جائے۔اِس مقصد کے لیے Stop Loss Order ہمیشہ تکنیکی قاعدے کے مطابق پہلے سے لگا کر رکھنا چاہیے۔ ایک بار سٹاپ لاس قاعدے کے مطابق لگا دیا تو اسے تبدیل مت کریں۔یہ ہمیشہ ناکام ٹریڈر کی عادت اور سوچ ہوتی ہے کہ سٹاپ لاس نہیں لگانا اور اگر لگاتا بھی ہے تو یہ سوچ کر ہٹا دیتا ہے کہ منڈی میرے حق میں آجائے گی اور اکثر منڈی مزید مخالفت میں چلی جاتی ہے۔ Stop Loss Order ٹریڈنگ سسٹم کے اُصولوں پر تکنیکی تجزیے کی مدد سے لگایا جاتا ہے۔ماہرین کے مطابق سٹاپ لاس ہمیشہ کُل سرمائے کے 2% حصے پر لگانا چاہیے۔اگر آپ کا تکنیکی تجزیہ ایسے ریٹ پر آرڈر لگا رہا ہے جو 2% سے زیادہ نقصان پر ہے تو Stop Loss کا لیول تبدیل کرنے کی بجائے کنٹریکٹس کی تعداد میں کمی کریں یا پھر سرمائے میں

اضافہ کریں تا کہ 2% کا اُصول تکنیکی تجزیے کے مقرر کردہ لیول کے مطابق ہو جائے۔

Support Level ایسی قیمت یا لیول جہاں سے منڈی کی تیزی یا اُٹھان کی اُمید ہو یا ایسا لیول جہاں سے منڈی مزید نیچے نہ جانے پائے۔ یہ لیول عام طور خریداری کا لیول تصور کیا جاتا ہے۔

Swing Trading ٹریڈنگ کی ایک حکمت عملی جو زمانے کے اعتبار سے مختصر اور متوسط رجحان کو استعمال کرتے ہوئے منڈی کی متوقع چال سے فائدہ اُٹھاتی ہے۔ ٹریڈنگ کی مدت ایک سے چار پانچ روز تک ہوتی ہے۔ ایسے ٹریڈر کو Swing Trader کہا جاتا ہے جو انتہائی برق رفتار ہوتا ہے اور منڈی پر گھات لگائے بیٹھا رہتا ہے، پھر موقع ملتے ہی خرید و فروخت کے ذریعے نفع حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اِس مقصد کے لیے تکنیکی تجزیے کا سہارا لیا جاتا ہے اور چارٹ یا گراف پر بنی اشکال سے اندازہ لگایا جاتا ہے کہ کس لیول پر منڈی اچانک جھولے گی یا جھولے کی مانند اوپر نیچے ہوگی پھر اُنہی لیولز پر خرید و فروخت کی جاتی ہے۔

Technical Analysis تکنیکی تجزیہ۔ Technical Analysis کی

تعریف درج ذیل ہے:

''تکنیکی تجزیہ منڈی کی پیش گوئی کے لیے استعمال ہونے والا وہ اسلوب ہے جو منڈی کے بھاؤ اور مقدار کے زائچے پر، ماضی میں چھوڑے گئے نقوش، اشکال اور اعداد کی مدد سے علم زاویہ، خطوط و حاشیہ اور ریاضی و شماریات کو استعمال کرتے ہوئے نہ صرف حال میں قائم ہوئے اور مستقبل میں قائم ہونے والے رجحان کا اندازہ لگاتا ہے بلکہ نفع کے حصول اور نقصان سے بچاؤ کی غرض سے منڈی میں دخول و خروج کے لائحہ عمل سے بھی آگاہ کرتا ہے''

(تکنیکی تجزیہ یا Technical Analysis کی اِس اُردو تعریف کے جملہ حقوق بحق بُلین ریسرچ سنٹر محفوظ ہیں)

اِس طریقے کے تحت کسی بھی منڈی کے گراف یا چارٹ کا تجزیہ کیا جاتا ہے اور ایسے تجزیہ کار کو Technical Analyst کہتے ہیں۔ تجزیہ کار کسی بھی منڈی کے چارٹ کی مختلف اشکال کا جائزہ لیتا ہے اور ماضی میں بنی اشکال یا نقوش سے مستقبل کی پیش گوئی کرتا ہے۔ اِس کے علاوہ تجزیہ کار نہ صرف چارٹ پر مختلف قسم کے حاشیے اور خطوط کھینچ کر تیزی مندی کے رجحان کا اندازہ لگاتا ہے بلکہ ریاضی اور شماریات کے اُصولوں پر بھی منڈی کو پرکھتا ہے۔ اِس سلسے میں

بنیادی طور پر Price اور Volume کا تجزیہ کیا جاتا ہے۔ تکنیکی تجزیہ منڈی کی پیش گوئی کے لیے سب سے قابل اعتماد طریقہ سمجھا جاتا ہے۔ تکنیکی تجزیہ کوئی سائنس نہیں بلکہ یہ ایک فن / آرٹ ہے جو وقت کے ساتھ ساتھ آتا ہے۔ ایک نیا تجزیہ کار تکنیکی اُصولوں سے تو جلد ہی واقفیت حاصل کر لیتا ہے مگر اِس فن پر اس کی گرفت تجربے اور لگن کے ساتھ آتی ہے۔ اِس کی مثال ایسے ہی ہے جیسے شطرنج ایک ہی دن میں سیکھی جاسکتی ہے مگر کسی ماہر کھلاڑی کو مات دینے کے لیے نہ صرف اعلیٰ ذہنی صلاحیتیں درکار ہیں بلکہ محنت، لگن اور جذبہ بھی ناگزیر ہے۔ ایک تکنیکی تجزیہ کار بھی منڈی کو چیلنج کر کے مات دینے کی کوشش کرتا ہے اور یہ کوئی آسان کام نہیں کیونکہ منڈی اپنے اُتار چڑھاوٴ کی خطرناک چالوں سے پہلے تجزیہ کار کا ذہن ماوٴف کرتی ہے اور پھر نقصان کی شکل میں اُس کا جذباتی توازن بھی خراب کر دیتی ہے۔ ایسے چیلنج کے سامنے وہی تجزیہ کار کامیاب ہے جو اپنے آپ پر قابو پانے کی زبردست صلاحیت رکھتا ہو۔

Technical Indicator تکنیکی اشارتی آلہ۔ تکنیکی تجزیے میں استعمال ہونے والے اشارتی آلے کو کہتے ہیں جس کی مدد سے تیزی مندی کے رجحان کا اندازہ لگایا جاتا ہے۔ اِس وقت ہزاروں کی تعداد میں انڈیکیٹرز ایجاد ہو چکے ہیں جن کا مقصد منڈی کی درست پیش گوئی کرنا ہے اور بہت کم ہی اِس مقصد میں کامیاب ہوتے ہیں۔ کچھ ماہرین کا خیال یہ بھی ہے کہ کامیابی انڈیکیٹرز میں نہیں بلکہ اِس کے استعمال کرنے والے پر منحصر ہے۔ بہرحال یہ

انڈیکیٹرز ریاضی اور شماریات کے اُصولوں پر ترتیب دیے جاتے ہیں جنہیں منڈی کے گراف یا چارٹ پر تجزیے کے لیے استعمال کیا جاتا ہے۔ مثال کے طور پر ایک مشہور انڈیکیٹر Relative Strength Index ہے جو پوری دنیا میں کثرت سے استعمال کیا جاتا ہے۔ اِس انڈیکیٹر کے اُصول کچھ یوں ہیں کہ RSI جب 70 سے اوپر نکل جائے تو یہ گراوٹ کی پیش گوئی ہے اور اِسی طرح RSI جب 30 سے نیچے گرے تو یہ منڈی میں اُٹھان کی طرف اِشارہ کرتا ہے۔ یہ انڈیکیٹر یا اِس قسم کے دوسرے مشہور انڈیکیٹرز جیسے Bollinger Bands (باؤ لِنجر بینڈز) یا MACD (میک ڈی) ہر بار درست پیش گوئی نہیں کرتے مگر کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کی حکمت عملی کے لیے مددگار ضرور ثابت ہوتے ہیں۔

Tick منڈی کی مختصر ترین، قلیل ترین یا کم سے کم حرکت۔ مثال کے طور پر سونے کے ایک سو اونس کنٹریکٹ کا ریٹ اگر 1400.1 ہے تو 1400.2 ہونے پر ایک Tick کی حرکت ہوئی اور اس ایک ٹِک کی قیمت دس ڈالر ہے۔ خام تیل کے ایک ہزار بیرل کنٹریکٹ کی قیمت 80.06 سے 80.03 ہونے پر تین Ticks کی حرکت ہوئی اور اس کی ایک ٹِک کی قیمت بھی دس ڈالر ہے۔ اِسی طرح چاندی کے پانچ ہزار اونس کنٹریکٹ کی قیمت 30.209 سے 30.201 ہونے پر آٹھ Ticks کی حرکت ہوئی اور ہر ٹِک کی قیمت پانچ ڈالر ہے۔

Trading Edge ٹریڈنگ سسٹم میں موجود پیش گوئی کی صلاحیت یا قابلیت کی اصل وجہ۔فنی یا تکنیکی ترکیب جو ٹریڈنگ سسٹم میں Positive Expectancy لے آئے چاہے سسٹم Fundamental ہو یا Technical، Discretionary ہو یا Mechanical۔ Trading Edge کے بغیر بہترین نظم و ضبط اور یہاں تک کہ Risk & Money Management Rules کی پابندی بھی صرف اتنی رعایت دے سکتی ہے کہ جہاں اکاؤنٹ ایک ماہ میں تباہ ہونا تھا وہاں وہ چھ ماہ یا سال بعد ہو جائے گا مگر ہوگا ضرور اگر سسٹم Edge سے خالی ہے۔کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کا Edge ہمیشہ پہلے کسی ٹھوس نظریے پر معلوم کیا جاتا ہے اور پرکھنے کے بعد ہی قابل استعمال سمجھا جاتا ہے۔عام طور پر Edge دریافت کرنے کے بعد اس کی حکمت عملی تیار کی جاتی ہے پھر اسے کئی اقسام کی منڈیوں پر لمبے عرصے کے لیے پرکھا جاتا ہے اور پھر Positive Expectancy اور دوسری پیمائشوں پر پورا اترنے کے بعد ہی قابل استعمال سمجھا جاتا ہے۔یہ بھی یاد رہے کہ کسی بھی ٹریڈنگ سسٹم کی کارکردگی یا پرفارمنس جتنی پرانی ہوگی اتنا ہی Edge قابل اعتماد سمجھا جائے گا۔یوں تو بے شمار ٹریڈنگ سسٹم تخلیق ہو چکے ہیں مگر اچھی کوالٹی کے Edge بہت کم میں پائے جاتے ہیں۔یہ ایک حقیقت ہے کہ منڈیوں میں سینکڑوں Edge موجود ہیں مگر ان کو معلوم کرنا یا ان کی نشاندہی کرنا ہی مشکل ترین کام ہے مگر ناممکن نہیں۔

Trading Sessions ٹریڈنگ کے اوقات۔ٹریڈنگ کے ایک پورے دن کو مختلف ممالک کے ٹریڈنگ اوقات سے تقسیم کیا جاتا ہے۔ٹریڈر چاہے کسی بھی ملک سے تعلق رکھتا ہو، ٹریڈنگ پورے دن میں کسی بھی وقت کر سکتا ہے۔فارکس اور یورو کے ٹریڈرز یورپین اوقات جبکہ گولڈ، سلور، آئل کے ٹریڈرز عام طور پر امریکن اوقات کو ترجیح دیتے ہیں۔

Trading Strategy ٹریڈنگ کی حکمت عملی۔ٹریڈنگ کی عملی ترکیب۔منڈی میں دخول و خروج کا لائحہ عمل۔ Trading Strategy کسی بھی Trading System کا لازمی جزو ہے اور اِس کے بغیر Trading System مکمل نہیں ہو سکتا۔ماہرین نے Trading Strategies کو بنیادی طور پر چار حصوں میں تقسیم کیا ہے جو درج ذیل ہیں:

۱۔ Scalping

۲۔ Day Trading

۳۔ Swing Trading

۴۔ Position Trading

اِن چاروں اصطلاحات کی تشریح اِسی ڈکشنری میں اِن کے ناموں سے موجود ہے۔

Trading System ٹریڈنگ سسٹم دراصل نفع بخش ٹریڈنگ کے اُصول، قوائد و ضوابط اور حکمت عملی کے مجموعے کا نام ہے۔ٹریڈر کے لیے واجب ہے کہ ایک مکمل ٹریڈنگ سسٹم کے اُصولوں پر چلے۔عام طور پر ٹریڈرز صرف منڈی کا ریٹ دیکھ کر اندازہ لگا رہے ہوتے ہیں کہ کہاں خریداری کرنی ہے اور کہاں فروخت، یہ طریقہ انتہائی غلط ہے۔اگر صرف ریٹ دیکھ کر اندازوں پر ہی خرید وفروخت کرنی ہے تو پھر ٹریڈنگ اور جوئے میں کیا فرق رہ گیا؟ ایک مکمل ٹریڈنگ سسٹم نہ صرف تکنیکی سطح پر پیش گوئی کے لیے حکمت عملی وضع کرتا ہے بلکہ مختلف منڈیوں کے چناؤ کے ساتھ ساتھ Risk & Money Management کے اُصول بھی تیار کرتا ہے۔ٹریڈنگ سسٹم بے شمار اقسام کے ہیں اور زیادہ تر سسٹم پیش گوئی کے لیے تکنیکی تجزیے کا سہارا لیتے ہیں۔عام طور پر ٹریڈنگ سسٹم کے چناؤ میں ٹریڈر کی شخصیت، وقت اور سرمائے کا بڑا دخل ہے۔ٹریڈنگ سسٹم کے بغیر ٹریڈنگ مکمل نقصان کی ضمانت ہے۔

Trading System (Curve Fitted vs Non Curve Fitted)

ایسے ٹریڈنگ سسٹم کو Curve Fitted کہا جاتا ہے جس میں موجود پیش گوئی کے اُصولوں کو ماضی میں منڈی کی کسی مخصوص چال پر پرکھنے کے بعد تیار کیا گیا ہو اور پھر انہی

اُصولوں کو مستقبل میں پیش گوئی کے لیے ہمیشہ استعمال کیا جائے۔ پیش گوئی کے اُصولوں کا ماضی میں نفع اور مستقبل میں نقصان دکھانا دراصل اِسی بات کی نشانی ہے کہ پیش گوئی کے اُصولوں کو مختصر عرصے میں منڈیوں کی مخصوص چالوں سے متاثر ہو کر بنایا گیا تھا۔ چونکہ وقت ایک سا نہیں رہتا اور نہ ہی منڈی کی چال، اِسی لیے جونہی منڈی اپنی چال بدلتی ہے تو پیش گوئی کے وہ اُصول منڈی کی نئی چال سے مطابقت نہ کھانے پر ناکام ہو جاتے ہیں۔ ایسے ہی ناکام ٹریڈنگ سسٹم کو Curve Fitted کہا جاتا ہے۔ اکثر نئے تجزیہ کار جب ٹریڈنگ سسٹم تخلیق کرتے ہیں تو ماضی میں منڈی کی چالوں پر اُصولوں کو پرکھتے ہوئے ان میں ترمیم کرتے ہیں اور پھر کرتے ہی چلے جاتے ہیں یہاں تک کہ ٹریڈنگ سسٹم صرف ماضی کی چند مخصوص چالوں کے لیے محدود ہو کر رہ جاتا ہے۔ پھر ایسا ٹریڈنگ سسٹم مستقبل میں نفع بخش رہنے کے لیے تقاضا کرتا ہے کہ وہی مخصوص چالیں ہمیشہ رونما ہوتی رہیں اور بے شک ایسا ہو نہیں سکتا۔ اِس کے برعکس Non Curve Fitted ٹریڈنگ سسٹم وہ سسٹم ہے جو پہلے کسی ٹھوس نظریے یا فلسفے پر قائم ہوتا ہے اور اس میں پیش گوئی کے لیے اُصول یا شرائط کم سے کم رکھی جاتی ہیں تاکہ سسٹم منڈیوں کی زیادہ سے زیادہ چالوں سے مطابقت کھائے۔ پھر ایسے سسٹم کو بیس سے زائد منڈیوں پر لمبے عرصے کے لیے پرکھا جاتا ہے اور صرف اُسی وقت قابل استعمال سمجھا جاتا ہے جب پرکھنے کے بعد اُس کے نتائج لازمی طور پر Positive Expectancy دکھائیں اور ٹریڈنگ سسٹم نہ صرف محدود (Max) Drawdown

ظاہر کرے بلکہ Profit Factor اور Sharpe Ratio کا نتیجہ بھی معیاری آئے۔ ایسے ہی منافع بخش سسٹم کو Non Curve Fitted یا Robust System کہا جاتا ہے۔ایسا سسٹم کسی بھی وقت کسی بھی منڈی پر اچھی پرفارمنس دینے کی صلاحیت رکھتا ہے۔

Trailing Stop نقصان سے بچنے کے لیے عمومی طور پر سٹاپ لاس لگایا جاتا ہے مگر Trailing Stop کے ذریعے سٹاپ آرڈر کو بار بار قاعدے کے مطابق تبدیل کیا جاتا ہے۔ اگر آپ رجحان کے اختتام تک نفع کھینچنا چاہتے ہیں تو آپ کو Stop Order قاعدے کے مطابق بار بار تبدیل کرنا ہوگا تا کہ نہ صرف نقصان کا خطرہ ختم ہو جائے بلکہ نفع بھی ساتھ ساتھ محفوظ ہوتا رہے یہاں تک کہ آپ کی ٹریڈ رجحان کے اختتام پر Trailing Stop سے مکمل ہو جائے۔سب سے پہلے Protective Stop یعنی Stop Loss لگایا جاتا ہے تا کہ منڈی مخالف رُخ چلنے پر تھوڑا نقصان دے کر بڑے نقصان سے بچا لے۔ اگر منڈی نفع دینا شروع کردے تو پھر Stop Loss تبدیل ہو کر Breakeven Stop بن جاتا ہے یعنی No Profit No Loss کے ریٹ پر آجاتا ہے۔اگر منڈی نفع دینا جاری رکھے تو پھر Breakeven Stop تبدیل ہوکر Profit Stop بن جاتا ہے جو ایک فاصلے سے نفع کا پیچھا کرتا ہے۔ Stops کی اِس

تبدیلی کو Trailing Stop کہتے ہیں مگر یہ سب تکنیکی قوائد کے مطابق کیا جاتا ہے۔

Trend رجحان۔منڈیوں میں موجود رجحان۔منڈیوں میں کسی بھی وقت تین اقسام کا رجحان پایا جاسکتا ہے:

۱۔ تیزی (Bullish / Up)

۲۔ مندی (Bearish / Down)

۳۔ مستحکم (Sideways / Neutral / Consolidated / Choppy)

زمانے کے اعتبار سے رجحان کی چار اقسام ہیں:

۱۔ محدود (Limited)

۲۔ مختصر (Short Term)

۳۔ متوسط (Medium Term)

۴۔ جامع (Long Term)

ایک ماہر تجزیہ کار تیزی کا رجحان شروع ہونے سے پہلے ہی خریداری اور مندی کا رجحان شروع ہونے سے پہلے فروخت کی کوشش کرتا ہے اور اکثر کامیاب بھی رہتا ہے مگر ہر بار رجحان کی پیش گوئی درست نہیں ہوتی۔ یاد رکھیں کہ منڈی بغیر کسی وارننگ اپنا رجحان کسی بھی وقت بدل سکتی ہے اِس لیے تجزیہ کار بڑے نقصان سے بچتے ہوئے چھوٹا نقصان قبول کرتا ہے۔ نفع کی صورت میں تجزیہ کار ہمیشہ رجحان کے ساتھ چلتے ہوئے زیادہ سے زیادہ نفع حاصل کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ اب یہ کیسے معلوم ہو کہ منڈی کب اپنا رجحان تبدیل کرے گی یا کس وقت خرید و فروخت کس قیمت پر کرنی چاہیے تو اِس کے لیے تجزیہ کار Fundamental & Technical Analysis اور ان سے بنے ٹریڈنگ سسٹم کا سہارا لیتے ہیں۔

Unrealized Profit & Loss غیر یقینی نفع و نقصان۔ خریداری یا فروخت کے بعد منڈی کی قیمتوں کے اُتار چڑھاؤ کے ساتھ ساتھ نفع و نقصان بھی اُتار چڑھاؤ کا شکار ہوتا رہتا ہے یہاں تک کہ ٹریڈ کے اختتام پر نفع یا نقصان یقینی ہو جاتا ہے۔ نفع و نقصان کے اِس اُتار چڑھاؤ کو Unrealized یا Floating Profit & Loss کہا جاتا ہے۔

Volatility طیار۔ بہت اوپر نیچے ہونے والا۔ بے یقینی کی کیفیت۔ اگر کوئی کہے کہ خام تیل آج کل بہت Volatile ہے تو اِس کا مطلب ہے منڈی بہت اوپر نیچے ہو رہی ہے اور کسی بھی طرف اچانک رُخ بدل سکتی ہے۔ منڈیاں جو Volatile نہیں ہیں، اپنے رجحان

میں استقامت رکھتی ہیں۔ سادہ لفظوں میں زیادہ اچھل کود کرنے والی منڈیوں کو Volatile کہا جاتا ہے۔

Volume حجم۔ ضخامت۔ مقدار۔ ایکسچینج پر ٹریڈ ہونے والے کنٹریکٹس کی تعداد۔ جیسے کوئی پوچھے کہ PMEX پر اگست 2011 کے تیسرے ہفتے Traded Volume کی کیا صورتحال تھی تو اِس کا جواب ہے کہ 83,349 کنٹریکٹس ٹریڈ ہوئے جن کی ویلیو 21,943,588,866 روپے تھی۔ Volume منڈی کے رجحان کا اندازہ لگانے میں بھی بڑا مفید ہے جیسے اگر منڈی تیزی میں ہو اور Volume اُس حساب سے کم ہو یا سست ہو تو یہ گراوٹ کی طرف اشارہ کرتا ہے۔ Volume کا تجزیہ منڈی کے چارٹ یا گراف پر کیا جاتا ہے۔

Withdrawal کھینچ لینا۔ واپس نکال لینا۔ ٹریڈنگ کی اصطلاح میں اِس سے مراد کسی ٹریڈر کا اپنے ٹریڈنگ اکاؤنٹ میں سے ذاتی استعمال کے لیے نفع نکالنا یا کُل سرمایہ ہی نکال لینا۔

اہم نکات

۱۔ فیوچرز ٹریڈنگ سے متعلق تمام اہم اصطلاحات بمعہ معانی وتشریحات اِس ڈکشنری میں بیان کی گئی ہیں۔ اگر اِن اصطلاحات کے معانی میں کوئی غلطی پائی جائے یا آپ کو فنی، تکنیکی یا نظریاتی سطح پر تشریح میں کوئی نقص یا خامی محسوس ہو تو اصلاح اور رہنمائی کے لیے رابطہ کریں۔

۲۔ Pakistan Mercantile Exchange اور Bullion Research Center اِس کتابچے کی معلومات سے انوسٹرز کو ہونے والے کسی بھی قسم کے فائدے اور نقصان کی ذمہ دار نہیں ہیں۔

۳۔ ٹریڈنگ ڈکشنری کا الیکٹرونک ڈاکومنٹ درج ذیل ویب سائٹس پر ملاحظہ کریں:

www.pmex.com.pk

www.brc.com.pk

۴۔ جملہ حقوق بحق بُلین ریسرچ سنٹر محفوظ ہیں۔

رابطہ: info@brc.com.pk

03335158555